شرکاء کے لئے راہنما کتابچہ

ضلعی سطح پر

آفات کا انتظام و انصرام

UNDP

ISDR

EUROPEAN COMMISSION
Humanitarian Aid

(شرکاء کے لئے راہنما کتابچہ)

ضلعی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام

مرتب کردہ: عبدالحمید

نظر ثانی: عرفان مقبول، زبیر مرشد، عثمان قاضی

پبلشر: یواین ڈی پی - پاکستان

اشاعت اوّل: اپریل، 2007ء

پرنٹر: انسنٹ پرنٹ سسٹم، اسلام آباد

ملنے کا پتہ:

یواین ڈی پی - پاکستان

مکان نمبر 12، گلی نمبر 17

سیکٹر F-7/2، اسلام آباد - پاکستان

فون: +92-51-8255600

فیکس: +92-51-2655014

ویب سائٹ: www.undp.org.pk

نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

پرائم منسٹر سیکریٹریٹ

اسلام آباد - پاکستان

فون: +92-51-9222373

فیکس: +92-51-9204197

ویب سائٹ: www.ndma.gov.pk

شرکاء کے لئے راہنما کتابچہ

ضلعی سطح پر
آفات کا انتظام و انصرام

Building Enabling Governance and Institutions for Earthquake Response
(BEGIN-ER)

پیش لفظ

پاکستان کی جغرافیائی حدود میں گزشتہ 80 سالوں کے دوران کم از کم 139 بڑی آفات رونما ہو چکی ہیں جن میں سیلاب' خشک سالی' لینڈ سلائیڈنگ' سمندری طوفان اور دریائی وسمندری پانی سے زمین کا کٹاؤ شامل ہیں۔ دراصل پاکستان زلزلے کے حوالے سے دنیا کا پانچواں حساس ترین ملک ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان ماحولیاتی وصنعتی آلودگی' معاشرتی تنازعات اور گیسوں کے اخراج جیسے کئی ایک غیر قدرتی خطرات سے بھی دوچار ہے۔

8 اکتوبر 2005ء کو آنے والے تباہ کن زلزلے کے فوراً بعد سرکاری ادارے ہر سطح پر مشکلات کا شکار نظر آئے۔ اور وہ ابتدائی اور ہنگامی کارروائیوں کو ایک موثر اور مربوط انداز میں سرانجام نہ دے سکے جس کی سب سے بڑی وجہ ایسی آفات کے انتظام وانصرام کیلئے درکار تکنیکی اہلیتوں کا فقدان تھا۔ تاہم بحیثیت مجموعی پوری قوم نے شاندار طریقے سے ہنگامی امدادی سرگرمیوں میں جوش وجذبے کے ساتھ حصّہ لیا۔

اس پس منظر اور زلزلے کے حوالے سے اقوام متحدہ کے مشترکہ رسپانس کے ایک جزو کے طور پر یو این ڈی پی نے BEGIN-ER پراجیکٹ کے تحت زلزلے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال سے موثر انداز میں نپٹنے کیلئے حکومت کو مدد فراہم کی ہے تاکہ مقامی سرکاری اداروں کو بہتر منصوبہ سازی اور اس پر عمل درآمد کیلئے فعال بنایا جا سکے۔ اس پراجیکٹ کا مقصد صوبہ سرحد اور کشمیر کے متاثرہ علاقوں میں ضلعی سطح پر تربیتی ورکشاپوں کے انعقاد کے ذریعے منتخب نمائندوں' سرکاری اہلکاروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کو ممکن بنا سکیں۔ نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس 2006ء کے تحت نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے قیام کے بعد یو این ڈی پی نے ضلعی سطح پر سرکاری افسران اور مقامی آبادیوں کیلئے آفات کے انتظام وانصرام کے موضوع پر انگریزی اور اُردو زبانوں میں تربیتی مینوئل اور شرکاء کیلئے راہنما کتابچوں کی تیاری اور اشاعت میں این ڈی ایم اے کو بھرپور مدد فراہم کی۔

آپ کے سامنے یہ مینوئل اور کتابچے پیش کرتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہو رہی ہے اور توقع رکھتی ہوں کہ خطرات سے دوچار اضلاع کے سرکاری افسران اور مقامی افراد آفات کے خدشات کو کم کرنے اور ایک محفوظ پاکستان کیلئے اپنی تکنیکی استعداد کو بڑھائیں گے۔

تربیتی مینوئل اور کتابچوں کو مرتب کرنے کیلئے میں ماریٹا سی سانٹوس' میریسر پلینشیا' ودیا رانا اور عبدالحمید کی شکرگزار اور اس انتہائی ضروری کام کیلئے یو این ڈی پی کے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ ریپریزینٹیٹو محمد ظفر اقبال کی ممنون ہوں جبکہ زبیر مرشد' عرفان مقبول اور عثمان قاضی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے ان مطبوعات کے ابتدائی خاکے سے لے کر نظر ثانی تک انتھک محنت کی۔ تربیتی ٹیم کی بھرپور معاونت کیلئے طارق رفیق خان اور شائستہ حسین کا کردار قابل تحسین ہے۔ میں انوار الحق اور شاہد عزیز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنھوں نے ایبٹ آباد اور مظفر آباد میں تربیتی

ضروریات سمجھنے کیلئے سرکاری افسران اورسول سوسائٹی کے نمائندوں کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کیا۔ ان مطبوعات کی تیاری اوراشاعت اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ ''بین الاقوامی حکمت عملی برائے تخفیفِ آفات'' (UN-ISDR) کی مالی معاونت سے ممکن ہوسکی۔

مجھے امید ہے کہ این ڈی ایم اے کی نئی قیادت کے تحت ضلعی افسران، منتخب نمائندوں اور مقامی غیرسرکاری تنظیموں کی استعدادکار بڑھانے کے پروگرام کے ذریعے آفات کے انتظام وانصرام کے شعبے میں نمایاں تبدیلی لائی جاسکے گی۔

مکیکو تناکا
قائم مقام کنٹری ڈائریکٹر
یواین ڈی پی
اسلام آباد

چیئرمین نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا پیغام

اکتوبر 2005ء کے زلزلے کے بعد سب سے اہم بات یہ سامنے آئی کہ مستقبل میں کسی بھی آفت سے پیشہ وارانہ' منظّم اور مؤثر انداز میں نپٹنے کیلئے ایک موزوں پالیسی مرتب کرنے اور ادارہ جاتی انتظامات کو بہتر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس بات کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے حکومت پاکستان نے قومی' صوبائی اور ضلعی سطح پر کئی ایک اداروں کو قائم کیا ہے جن میں نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ کمیشن (NDMC)' نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA)' ہر صوبے میں پروونشل ڈزاسٹر مینجمنٹ کمیشن (PDMC)' پروونشل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) اور ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (DDMA) شامل ہیں۔ ان تمام اداروں کے قیام کا جواز نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس میں موجود ہے جسے 21 دسمبر 2006ء کو ایک صدارتی فرمان کے ذریعے نافذ کیا گیا۔

ہنگامی امدادی سرگرمیوں کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ مقامی سطح پر مختلف فریقین بالعموم اور ضلعی سرکاری ادارے بالخصوص تکنیکی اہلیتوں کے حامل نہیں تھے اور اب یہ احساس ہوتا ہے کہ ترتیب یافتہ افرادی قوت تلاش اور بچاؤ کے مرحلے کے دوران صوبہ سرحد اور کشمیر کے متاثرہ علاقوں میں کہیں زیادہ انسانی جانوں کو بچا سکتی تھی۔

ان امور' اسباق اور ترجیحات کے پیش نظر نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ضلعی سطح پر متحرک اور مفید ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے قیام اور ان کی تکنیکی اور مادی اہلیتوں کو بہتر بنانے کے عمل کو انتہائی اہم سمجھتی ہے۔ اس سلسلے میں این ڈی ایم اے نے یو این ڈی پی کے تعاون سے ضلعی افسران کیلئے آفات کے انتظام وانصرام کے موضوع پر تربیتی مینوئل اور راہنما کتابچے مرتب کیے ہیں۔

تربیتی مینوئل کو صوبائی حکومتیں' این جی اوز اور دیگر ادارے ان ضلعی افسران کی تربیت کیلئے استعمال کر سکتے ہیں جو ڈسٹرکٹ ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے قیام میں پیش پیش ہیں جبکہ راہنما کتابچہ انہیں ضلعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی مختلف حکمت عملیاں سمجھنے اور نافذ کرنے میں راہنمائی فراہم کر سکتا ہے۔

این ڈی ایم اے کی طرف سے اس مینوئل اور کتابچے کو تمام ضلعی افسران اور ناظمین تک پہنچانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان مطبوعات کو اپنے متعلقہ علاقوں میں قائم کی گئی ڈسٹرکٹ ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے ساتھ بہتر طریقے سے کام کرنے کے حوالے سے فائدہ مند پائیں گے۔ وسیع عوامی تشہیر کی خاطر یہ مطبوعات این ڈی ایم اے کی ویب سائٹ http://www.ndma.gov.pk پر بھی دستیاب ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل فاروق اے خان
چیئرمین
نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

فہرست

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
باب نمبر 1	بنیادی تصورات کا تعارف اور پاکستان میں آفات کی صورتحال	
سیشن نمبر 1.1	بنیادی تصورات کا تعارف	
سیشن نمبر 1.2	ضلع میں آفات کی صورتحال اور انتظام وانصرام کا جائزہ	
سیشن نمبر 1.3	پاکستان میں آفات کے خدشات کی عمومی صورتحال	
باب نمبر 2	پاکستان میں آفات میں کمی کا انتظام وانصرام	
سیشن نمبر 2.1	قومی سطح پر آفات میں کمی کا انتظام وانصرام	
سیشن نمبر 2.2	ضلع کی سطح پر اہم فریقین کی ذمہ داریاں اور کردار	
سیشن نمبر 2.3	مقامی حکومتوں کا نظام اور آفات میں کمی کے مواقع	
باب نمبر 3	خدشات کی جانچ پڑتال	
سیشن نمبر 3.1	خدشات کی جانچ پڑتال، تعارف اور بنیادی تصورات	
سیشن نمبر 3.2	کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال	
باب نمبر 4	آفات کے خدشات میں کمی کے اقدامات کی شناخت	
سیشن نمبر 4.1	قدرتی آفات میں کمی کے اقدامات......ایک تعارف	
سیشن نمبر 4.2	پیشگی اطلاع اور انخلاء میں ضلعی انتظامیہ کا کردار	
سیشن نمبر 4.3	فیلڈ ورک	
باب نمبر 5	آفات میں کمی کی منصوبہ بندی	
سیشن نمبر 5.1	ضلع کی سطح پر آفات میں کمی کی منصوبہ بندی	
	حوالا جات	

باب نمبر – 1

بُنیادی تصورات کا تعارف اور پاکستان میں آفات کی صورتحال

مقصد :

شرکاءکوآفات کے حوالے سے بنیادی تصورات، ضلع کی سطح پرآفات کی صورتحال اورآفات سے نمٹنے کے لئے ادارہ جاتی انتظامات، قومی سطح پرآفات کی عمومی صورتحال اورآفات سے نمٹنے کے لئے انتظامی امور پر تفصیلی معلومات فراہم کرنا۔

سیشن :

سیشن 1.1	بنیادی تصورات کا تعارف
سیشن 1.2	ضلع میں آفات کی صورتحال اور انتظام وانصرام کا جائزہ
سیشن 1.3	پاکستان میں آفات کے خدشات کی عمومی صورتحال

اصطلاحات

Disaster	آفت
Risk	خدشہ
Vulnerability	کمزور دفاعی صلاحیتیں
Capacity	اہلیت
Disaster Risk Reduction	آفات کے خدشات میں کمی
Disaster Risk Management	آفات و خدشات کا انتظام وانصرام
Structural Vulnerability	کمزور دفاعی ڈھانچے
Economic Vulnerability	معاشی کمزوری
Social Vulnerability	معاشرتی کمزوری
Material Capacity	مادی اہلیت
Risk Assessment	خدشات کی جانچ پڑتال
Disaster Mitigation	تدارک آفات
Disaster Preparedness	آفت سے بچاؤ کی تیاری
Rehabilitation	بحالی
Reconstruction	تعمیرنو
Primary Hazards	بنیادی خطرات
Secondary Hazards	ثانوی خطرات
Natural Hazards	قدرتی خطرات
Man-made Hazards	غیرقدرتی خطرات
Famine	قحط
Drought	خشک سالی

سیشن نمبر 1.1

بنیادی تصورات کا تعارف

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- ¤ خدشات، آفات، تخفیف آفات، کمزوردفاعی صلاحیتوں اوراہلیتو ں جیسے بُنیادی تصورات سے متعارف ہوسکیں گے۔
- ¤ مقامی سطح پر آفات سے نمٹنے کے نظام کی اہمیت کوسمجھ سکیں گے۔
- ¤ آفات سے نمٹنے کیلئے انفرادی اورادارہ جاتی سطح پر آفات کے تینوں درجات کی مختلف سرگرمیوں سے روشناس ہوسکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

بنیادی تصورات :

آفت

- ¤ ایسا واقعہ جومعاشرتی نظام کو بری طرح متاثر کرے اورانسانی' مادی اورقدرتی ماحول کوشدید نقصان پہنچائے جوکہ مقامی آبادی کے موجودہ وسائل اوراہلیتو ں سے زیادہ ہو۔
- ¤ ایسا واقعہ جواچانک ہواورشدید تباہی کا باعث بنے آفت کہلاتا ہے (آکسفورڈ ڈکشنری)۔
- ¤ ایسا قدرتی یا غیرقدرتی واقعہ جواچانک یا آہستہ آہستہ رونما ہواورشدید تباہی وبربادی کا سبب بنے اوراس کے اثرات سے نمٹنے کیلئے لوگوں کوغیر معمولی کوششیں کرنا پڑیں، آفت کہلاتا ہے (Cannon-1994)۔
- ¤ اچانک رونما ہونے والا ایسا واقعہ جوشدید جانی اورمالی نقصانات کا باعث بنے (ویبسٹر ڈکشنری)۔
- ¤ آفت ایک انتہائی شدید مادی واقعے اورکمزوردفاعی صلاحیتوں کی حامل آبادیوں کے مابین ٹکراؤ کا نام ہے (Salter -1997-98)۔

آفات کی اقسام

- ¤ **قدرتی آفات:** زلزلہ' سیلاب' بارشیں' سمندری طوفان' بیماریاں اورپہاڑی تودے وغیرہ
- ¤ **غیرقدرتی آفات:** بڑے پیمانے پرزہریلے اورکیمیائی موادکا اخراج' اسلحہ کے گوداموں میں دھماکے (اوجڑی کیمپ کی مثال) آگ' ریل اورجہاز کے بڑے حادثات اوردہشت گردی وغیرہ ۔

کمزوردفاعی صلاحیتیں

- ¤ وہ عوامل اورکمزوریاں جوکسی آبادی یا ادارے کی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کوکم کریں ، کمزوردفاعی صلاحیتیں کہلاتی ہیں۔
- ¤ ممکنہ آفت یا خطرے کا مقابلہ کرنے کی صلاحیتوں کا جائزہ کمزوردفاعی صلاحیتوں کا تجزیہ کہلاتا ہے۔

اقسام

- **کمزور بنیادی ڈھانچے**

  غیرمحفوظ ذرائع روزگار' خطرناک مقامات پرانسانی آبادیاں اور پیداواری ذرائع ' سرمائے تک رسائی کا نہ ہونا ' کم علمی' معلومات اور بنیادی سہولیات تک محدود رسائی وغیرہ۔

- **معاشرتی کمزوری**

  مختلف اداروں کی طرف سے امداد اور رہنمائی کا فقدان' کمزور خاندانی ڈھانچے ، گروہی تنازعات وغیرہ۔

- **کمزور اعتقادات اور رویے**

  تبدیلی سے خوفزدگی' دوسروں پر انحصار' حادثات کے سامنے بےبسی' شکست خوردگی' منفی اعتقادات وغیرہ۔

- **معاشی کمزوری**

  اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی خاص گروپ کس طرح روزگار حاصل کرتا ہے اور کن چیزوں پر ان کے روزگار کا انحصار ہے اور اس کی نوعیت کیا ہے؟

اہلیتیں

ایک معاشرے کی افرادی قوت یا تکنیکی صلاحیتیں جو آفات کے خدشات کو کم کرنے یا ان کا مقابلہ کرنے میں مقامی آبادی یا ضلعی اداروں کی اہلیت کو بڑھائیں یا ایسی قابلیت اور اہلیت جو آفات کا مقابلہ کر سکے اور آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم کر سکے۔

اقسام

- **مادی اہلیت**

  کسی تباہی کی صورت میں کسی آبادی یا اداروں کے وسائل جو تباہی سے بچ گئے ہوں جیسے بچے کھچے مال مویشی' خوراک' سامان' سڑکیں' پل وغیرہ۔

- **معاشرتی اہلیت**

  لوگ اپنی اپنی اہلیت کے مطابق آفات سے متاثر ہوتے ہیں زیادہ اہلیت والے افراد پر آفات کم اثر انداز ہوتی ہیں جب کہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل لوگوں یا آبادی پر آفت کے اثرات نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

- **معاشی اہلیت**

  زیادہ اور مستحکم معاشی وسائل کے حامل گروہ یا ادارے آفات سے نمٹنے کی صلاحیتیں زیادہ رکھتے ہیں نسبتاً ان لوگوں کے جن کے پاس کم مالی یا معاشی وسائل ہوں۔

خدشہ

کسی مخصوص وقت اور علاقے میں کسی خاص خطرے کی وجہ سے انسانی اموات اور لوگوں کے زخمی ہونے' املاک کو نقصان پہنچنے اور معاشی اور معاشرتی سرگرمیوں کے درہم برہم ہونے کے امکان کو آفت کا خدشہ کہتے ہیں ۔

خطرات میں کمی کا انتظام وانصرام

وہ تمام اقدامات جو آفات کی روک تھام اور ان کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اٹھائے جائیں آفات کا انتظام وانصرام کہلاتا ہے مثلاً :

- ☆ خطرات کی شناخت ۔
- ☆ خدشات کی جانچ پڑتال ۔
- ☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کا تجزیہ ۔
- ☆ تخفیف آفات کی منصوبہ سازی، نگرانی اور نافذالعملی یا اطلاق ۔

تخفیف آفات کی پالیسیاں

آفت سے پہلے :

- **تدارک**

وہ تمام تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات جن سے آفات کے خطرات کو ٹالا جاسکے مثلاً سیلاب کے خطرے سے بچاؤ کیلئے بند باندھنا یا بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفاظتی ٹیکے لگوانا وغیرہ۔

- **تخفیف آفات**

وہ اقدامات (انفرادی اور ادارہ جاتی) جن سے آفات کے نقصانات کو کم کیا جاسکے۔

- **آفت سے بچاؤ کی تیاری**

وہ تمام ضروری اقدامات جو کسی آفت کے خدشے کے پیش نظر اٹھائے جائیں تاکہ کسی مخصوص آبادی کو متوقع آفت سے بچایا جاسکے۔

آفت کے دوران :

- **ہنگامی انتظام**

کسی آفت کے رونما ہونے کے بعد مقامی آبادی' حکومت اور غیر سرکاری اداروں کا ہنگامی ردعمل اور آفت زدہ علاقوں تک رسائی' طبی امداد' لوگوں کی تلاش' زخمیوں کی ہسپتال تک رسائی اور دوسرے اہم ابتدائی اقدامات کو ہنگامی انتظام کہتے ہیں۔

- **امداد اور تحفظ**

ابتدائی امداد جو کسی آفت زدہ علاقے میں لوگوں کو مہیا کی جائے جیسے خوراک' ادویات' خیمے' کمبل وغیرہ اور لوگوں کو آفت زدہ علاقے سے نکال کر کسی محفوظ مقام پر عارضی طور پر آباد کرنا۔

آفت کے بعد :

- **بحالی**

آفت زدہ علاقے میں عارضی رہائشی کیمپوں میں بننے والی آبادی کو دوبارہ ان کے علاقے میں یا کسی دوسرے علاقے میں آباد کرنا۔

- **تعمیرِ نو**

آفت کی وجہ سے تباہ ہونے والے مکانات، عمارات اور تعمیراتی ڈھانچوں کی از سرِ نو تعمیر کرانا۔

نقصان کے خدشے سے دوچار عناصر

¤ تعمیراتی اور غیر تعمیراتی ڈھانچے ۔
¤ انسان اور مال مویشی، چرند، پرند ۔
¤ ذرائع روزگار، املاک و جائیداد ۔
¤ قدرتی ماحول، فصلیں، پانی کے ذخائر۔
¤ سڑکیں، سکول، پل، راستے وغیرہ ۔

تخفیفِ آفات کے انتظام کے مقاصد

¤ انسانی اور مادی نقصان سے چھٹکارہ۔
¤ بحالی کے لیے انسانی اور ادارہ جاتی اہلیتوں میں اضافہ۔
¤ مہلک بیماریوں کے پھیلاؤ کی روک تھام۔
¤ بے گھر لوگوں کے لیے خوراک اور چھت یا پناہ گاہ کا انتظام۔

بنیادی اور ثانوی خطرات

نمبر شمار	بنیادی خطرات	ثانوی خطرات	
1	سیلاب	غذائی بیماریاں/سانپوں اور کیڑوں کا کاٹنا وغیرہ	
2	خشک سالی	جلدی بیماریں، غذائی قحط، جانوروں کی بیماریاں اور ہلاکت وغیرہ	
3			
4			
5			

آفات سے نمٹنے کا انتظام

خطرے کی شناخت، جانچ پڑتال، تجزیے، نگرانی اور پرکھنے کیلئے حکمت عملیوں اور تخفیف آفات کا منظّم اطلاق آفات کے خدشات کا انتظام کہلاتا ہے یا دوسرے الفاظ میں وہ تمام سرگرمیاں جو کسی آفت پر قابو پانے یا کسی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مقامی لوگوں یا اداروں کی اہلیتوں کو بڑھائیں اور ان کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کریں۔

تخفیف آفات کے انتظام کے مقاصد

- افراد یا اداروں کی اہلیتوں کو بڑھانا۔
- انفرادی یا اجتماعی کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا۔
- کسی آفت یا ناگہانی صورتحال میں انسانی، مادی اور مالی نقصان کو کم کرنا۔
- لوگوں اور اداروں کی قوتِ مدافعت کو بڑھانا۔
- آفت کے بعد بحالی کے عمل کو تیز کرنا۔
- انفرادی مسائل اور مشکلات کم کرنا۔
- مہاجرین یا پناہ گزینوں کی بحالی میں مدد کرنا۔

تخفیف آفات کے لئے اقدامات

تعمیراتی اقدامات:

- سیلابی بند باندھنا اور ان کی مرمت ۔
- ڈیموں کی تعمیر اور مضبوطی ۔
- ندی نالوں کی صفائی اور مرمت ۔
- نہروں کی بھل صفائی اور ان کی اضافی مضبوطی ۔
- حفاظتی بند اور پشتوں کی تعمیر اور حفاظت ۔
- ایسے تعمیراتی ڈھانچوں کی تعمیر جو زلزلے کے اثرات کو سہہ سکیں ۔
- زمین کے کٹاؤ کو روکنے کیلئے شجر کاری ۔
- جنگلات کی کٹائی کی روک تھام ۔
- ساحلی علاقوں کو مضبوط بنانے کیلئے درخت لگانا۔

غیر تعمیراتی اقدامات:

- صحت عامہ اور نکاسی آب کے انتظامات یعنی غذائی قلت کو دور کرنا، محلے یا گاؤں کی صفائی کے اقدامات، موذی اور وبائی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفاظتی ٹیکوں کے انتظامات، آفات سے بچاؤ کیلئے عوام کے شعور کو بیدار کرنا اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد وغیرہ ۔
- ذرائع روزگار اور معاشی خوشحالی کے اقدامات کرنا۔
- قدرتی ماحول کو محفوظ رکھنے کیلئے قانون سازی کرنا۔
- تعمیراتی اصول وضوابط کی تشکیل اور ان کا نفاذ کرنا۔
- تحقیق، تعلیم اور تربیت کے اقدامات کرنا۔

آفات کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کی تیاری کے اقدامات

- افراد، خاندان، محلے اور گاؤں کی سطح پر لوگوں کو آفات سے پہلے، آفات کے دوران اور آفات کے بعد کے ضروری اقدامات سے آگاہ کرنا۔
- آفات سے نمٹنے کیلئے تیاری کی تربیت کا انتظام کرنا۔
- سماجی سطح پر پیشگی اطلاع کا نظام مرتب کرنا۔
- گھر گھر مہم، سماجی اجلاسوں، جلسے جلوسوں، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ اور روایتی طریقوں سے لوگوں میں شعور اور آگاہی کے انتظامات کرنا۔
- سماجی اور ادارہ جاتی سطح پر آفات سے نمٹنے کے منصوبے بنانا۔
- ہنگامی صورتحال کے دوران لوگوں کو محفوظ انخلاء کی مشقیں کروانا۔
- ہنگامی صورتحال میں امدادی سامان کو ذخیرہ کرنا۔
- آبادی کے انخلاء کیلئے گاڑیوں اور دوسرے ذرائع کا بندوبست کرنا۔

آفات کے دوران اٹھائے جانے والے ممکنہ اقدامات

- ہنگامی ردعمل اور ضروری سرگرمیاں۔
- آبادی کا انخلاء اور مرکز انخلاء کے انتظامات۔
- ملبے میں پھنسے ہوئے لوگوں کی تلاش اور اُن کا بچاؤ کرنا۔
- ابتدائی طبی امداد اور علاج ومعالجے کے انتظامات۔
- نقصانات، ضروریات اور وسائل کی جانچ پڑتال۔
- ہنگامی امداد کے انتظامات اور اس کی منصفانہ تقسیم۔
- جسمانی اور ذہنی علاج۔
- ضروری اور بنیادی سہولیات کی مرمت اور بحالی۔
- مرکز برائے ہنگامی امداد۔

آفات کے بعد اٹھائے جانے والے ممکنہ اقدامات

- ملبے کو صاف کرنا اور ہٹانا۔
- ان عمارتوں اور تعمیراتی ڈھانچوں کی مرمت کرنا جن کو نقصان پہنچا ہو۔
- کسی محفوظ جگہ پر مقامی آبادی کی آبادکاری۔
- ذرائع روزگار کے انتظامات کرنا۔

سماجی سطح پر تخفیف آفات کے انتظام کی اہمیت

- مقامی آبادی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے کیونکہ وہ آفات کا سب سے پہلے اور آسان شکار ہوتی ہے اور یہی آبادی سب سے پہلے بچاؤ کیلئے حفاظتی اقدامات کرتی ہے جبکہ باہر کی دنیا بعد میں پہنچتی ہے اس لیے سماجی سطح پر تخفیف آفات کے انتظام کی اہمیت زیادہ ہے۔

- آفات کے ہنگامی انتظام سے توجہ بتدریج کم ہو کر خطرات کے خدشات سے بچاؤ کے انتظام کی طرف ہوتی جا رہی ہے جس میں سماج کی شمولیت بنیادی جزو ہے۔

سماجی سطح پر تخفیف آفات کے نظام کی اہم باتیں

- لوگوں کی شمولیت۔
- سب سے زیادہ عدم تحفظ کے شکار افراد پر توجہ۔
- موجودہ وسائل اور آفات سے نمٹنے کی حکمت عملی کی اہمیت۔
- تخفیف آفات کے اقدامات کو سماج پر مرکوز کرنا۔
- اہلیتوں میں اضافہ اور کمزور دفاعی صلاحیتوں میں کمی کے مقاصد کا حصول۔
- تخفیف آفات کی حکمت عملی کو ترقی سے مربوط کرنا۔
- باہر کے لوگوں یا اداروں کا کردار صرف مدد کی حد تک ہوتا ہے۔

شرکاء کے لئے ہدایات

- سیشن کے آغاز سے پہلے شرکاء سیشن کے حوالے سے ضروری معلومات کا مطالعہ کریں۔
- بنیادی تصورات اور گروپ ورک کی مشق کے کام کو اچھی طرح ذہن نشین کریں۔
- آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال، خطرے کی زد میں آنے والے عناصر کو پہنچنے والے نقصانات اور اس کے اثرات کے بارے میں اندازہ لگانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔اس لیے شرکاء جانچ پڑتال کے عمل اور ضروری طریقوں کے متعلق جاننے کی کوشش کریں تاکہ فیلڈ ورک کے دوران ان کو مسئلہ نہ ہو۔
- زلزلہ آفت نہیں بلکہ آفت کا خطرہ ہے' آفت زلزلہ رونما ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے' جیسے 8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ' یہی زلزلہ اگر کسی صحراء یا ایسے علاقے میں آتا جہاں کوئی آبادی نہ ہوتی تو یہ آفت نہ کہلاتا۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل تصورات کی آسان زبان میں تشریح کریں:

خطرہ: ....
....
....

آفت: ....
....
....

کمزوردفاعی صلاحیتیں: ....
....
....

انفرادی اورادارہ جاتی اہلیتیں: ....
....
....

نقصانات کے خدشے سے دوچار عناصر: ....
....
....

سوال نمبر 2: آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے اہم تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات تحریر کریں۔

تعمیراتی اقدامات: ....
....
....
....
....

غیر تعمیراتی اقدامات:...
....
....
....

سوال نمبر 3: آفات کے انتظام و انصرام سے کیا مراد ہے؟ آفات کے رونما ہونے سے پہلے، آفات کے دوران اور آفات کے بعد کی اہم سرگرمیوں اور اقدامات کی نشاندہی کریں؟

جواب: آفات کا انتظام و انصرام:...
....
....
....

ضروری اقدامات:

آفت سے پہلے:...
....
....

آفت کے دوران:...
....
....

آفت کے بعد:...
....
....

سوال نمبر 4: اس سیشن کے اہم اور بنیادی نکات پر ایک مختصر نوٹ تحریر کریں۔

....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....

سیشن نمبر 1.2

ضلع میں آفات کی صورتحال اور انتظام وانصرام کا جائزہ

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- موجودہ ضلعی انتظامی نظام اور تخفیف آفات کے انتظام میں خامیوں اور کمزوریوں کو سمجھ سکیں گے۔
- ضلع میں ماضی قریب کی قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے متعلق معلومات کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کرسکیں گے۔
- انفرادی اور ادارہ جاتی سطح پر آفت سے پہلے، آفت کے دوران اور آفت کے گزرنے کے بعد کے تجربات کی فہرست تیار کرسکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

- بنیادی طور پر سیشن ایک گروپ ورک پر مشتمل ہے۔ جس کا مقصد شرکاء کو ضلع میں قدرتی اور غیر قدرتی آفات کی تاریخ اور عمومی صورتحال کے حوالے سے معلومات فراہم کرنا ہے۔

پہلا گروپ

پہلا گروپ درج ذیل معلومات مہیا کرے۔

- ضلع کی جغرافیائی خصوصیات مثلاً پہاڑ ' دریا' میدان' ندی نالے' جنگلات وغیرہ کی تفصیل۔
- ضلع کی کل آبادی' کیا آبادیاں قریب قریب واقع ہیں یا دور' کیا انسانی آبادیاں محفوظ مقامات پر یا دریاؤں کے کنارے یا پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر واقع ہیں۔
- مقامی ثقافت' رسم ورواج کی تفصیل۔
- ذررائع آمدنی یا معاشی حالات' ذرائع روزگار وغیرہ۔
- اہم فصلیں' پیشے' مشاغل وغیرہ۔
- قدرتی ماحول کی صورت حال۔
- ضلع کا تفصیلی نقشہ۔
- ذرائع مواصلات اور ذرائع اطلاعات کی تفصیل۔
- تعلیمی سہولیات مثلاً تعلیمی ادارے، سکول' کالج اور یونیورسٹیاں۔
- صحت عامہ کی سہولیات مثلاً ڈسپنسری اور ہسپتال کی تفصیل، ضلع میں ڈاکٹروں کی تعداد' دوائیوں کے ذخائر اور دستیابی کی صورتحال۔
- کوئی اور اہم اطلاع یا بات۔

دوسرا گروپ

دوسرا گروپ مندرجہ ذیل معلومات مہیا کرے۔

- ضلع کی حدود میں خطرات کی نشاندہی کا نقشہ۔
- مختلف قدرتی آفات جو ماضی قریب میں ضلع میں رونما ہوئی ہوں مثلاً زلزلے، قحط، سیلاب، بارشیں، طوفانی بگولے، آسمانی

بجلی، مہلک بیماریاں وغیرہ۔

- ✯ غیر قدرتی آفات کی اقسام ۔
- ✯ آفات کا تاریخ وار جدول مثلاً مون سون وغیرہ۔
- ✯ کب اور کہاں یہ آفات رُونما ہوئیں ؟
- ✯ انسانی اور مادی نقصانات کا تخمینہ اور جانچ پڑتال ۔
- ✯ اگر ضلع میں کوئی آفت ماضی قریب میں رونما ہوئی ہو تو اس کی صورتحال کی تفصیل ۔
- ✯ ضلع میں انفرادی اور ادارہ جاتی سطح پر آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں اور تیاری کی فہرست بنانا۔

تیسرا گروپ

تیسرا گروپ ایک فہرست تیار کرے جس میں وہ اپنے علاقے میں رونما ہونے والی گزشتہ آفت کے دوران پیش آنے والے واقعات تحریر کریں۔

- ✯ انفرادی تجربات مثلاً زلزلہ، سیلاب، قحط وغیرہ میں انہوں نے کیا کیا اقدامات اٹھائے تاکہ انسانی جانوں، مال مویشیوں اور املاک کے نقصان کو کم کیا جا سکے۔
- ✯ کیا کیا مسائل درپیش ہوئے اور انہوں نے کس طرح مشکلات اور مسائل پر قابو پایا؟
- ✯ مختلف اداروں کے تجربات نیز کس حد تک وہ آفات کے نقصانات کو کم کرنے میں کامیاب ہوئے۔
- ✯ ضلعی سطح پر تخفیف آفات کے انتظامی ڈھانچے کی تفصیل ۔
- ✯ ضلع میں تخفیف آفات یا ہنگامی ردعمل کی صورت میں کون سے ادارے کیا کیا ذمہ داریاں نبھاتے ہیں؟
- ✯ آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے انتظامی نظام میں خامیوں اور خوبیوں کی نشاندہی کریں۔
- ✯ عوام اور اداروں کا مدافعتی نظام مؤثر بنانے کے لئے سفارشات بھی مرتب کریں۔

پہلے گروپ کیلئے ہدایات

- ✯ ضلع کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کریں۔ مثلاً جغرافیائی حالات، پہاڑ، دریا، صحرا وغیرہ۔
- ✯ مقامی آبادی، تعلیم، روزگار کے ذرائع، حفظانِ صحت کی سہولیات وغیرہ کی معلومات مہیا کریں۔
- ✯ زیادہ سے زیادہ تفصیلات کی فہرست بنانے کی کوشش کریں۔
- ✯ اگر مشق کے دوران کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو تربیت کار سے پوچھ لیں۔

دوسرے گروپ کیلئے ہدایات

- ✯ ضلع میں قدرتی اور غیر قدرتی آفات کی تفصیلات کی فہرست بناتے وقت صرف ان آفات کا ذکر کریں جو آپ کے ضلع میں کبھی
- ✯ رونما ہوئی ہوں یا جن کے آنے کا خدشہ ہو۔
- ✯ غیر قدرتی آفات کی فہرست بناتے ہوئے اپنے علاقے کی صنعتی ترقی، ماحولیاتی آلودگی، بیماریوں اور سماجی تناؤ یا جھگڑوں کا ضرور ذکر کریں۔

تیسرے گروپ کیلئے ہدایات

- ☆ سب سے پہلے ان آفات کی فہرست بنائیں جو آپ کے علاقے میں ماضی قریب میں رونما ہوئی ہوں یا مستقبل قریب میں رونما ہوسکتی ہیں۔
- ☆ اگر کوئی آفت ضلع میں رونما ہو چکی ہو تو اس کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کریں۔
- ☆ یاد کریں کہ پچھلی آفت کے دوران کیا کیا مسائل درپیش رہے اور کون سے ادارے نے کیا کردار ادا کیا۔
- ☆ آفت کے بعد ہنگامی صورت حال سے ضلعی انتظامیہ کیسے نبرد آزما ہوئی
- ☆ مستقبل میں آفات کے نقصانات کو کم کرنے کیلئے کیا کیا ممکنہ اقدامات ہوسکتے ہیں۔
- ☆ کوشش کریں کہ کوئی اہم معلومات فہرست میں شامل ہونے سے رہ نہ جائیں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: اپنے متعلقہ ضلع کی بنیادی معلومات پر ایک مختصر نوٹ تحریر کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 2: آپ کے ضلع میں رونما ہونے والی قدرتی اور غیر قدرتی آفات کی فہرست تیار کریں نیز فہرست تیار کرتے وقت چھوٹی اور غیر اہم آفات کا بھی ذکر کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 3: ماضی میں رونما ہونے والی کسی آفت (اگر آپ کے ضلع میں واقع ہوئی ہو) کے دوران اور بعد کے انفرادی اور سماجی تجربات کی تفصیل بیان کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 4: اس سیشن کے بنیادی نکات مختصراً بیان کریں۔

....

....

....

....

سیشن نمبر 1.3

پاکستان میں آفات کے خدشات کی عمومی صورتحال

سیشن کا مقصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- پاکستان میں آفات کے خدشات میں کمی کے انتظام وانصرام کی صورتحال کا ایک مختصر جائزہ لے سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

- قدرتی آفات اپنی شدت اور زیادہ نقصانات کی وجہ سے اہم خطرات میں شمار کی جاتی ہیں، خطرات سے دوچار علاقوں میں انسانی آبادی کے علاوہ گھروں اور عمارات کی تعمیر میں غیر معیاری تعمیراتی سامان کا استعمال، غیر محفوظ اور خطرناک ذرائع روزگار اور غربت جیسے عوامل کی وجہ سے پاکستان ایک کمزور دفاعی صلاحیتوں والا ملک سمجھا جاتا ہے۔
- تخفیف آفات کا غیر معیاری نظام، بنیادی سہولیات کی کمی اور کمزور دفاعی صلاحیتیں، پہاڑی اور دیہی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی کمی، تعمیرات کیلئے محفوظ زمین کا نہ ہونا، بکھری ہوئی آبادیاں، موسم اور ذرائع مواصلات بند ہونے کی وجہ سے لوگوں کی دفاعی صلاحیتوں میں کمی عوام کو قدرتی اور غیر قدرتی آفات کا آسان شکار بنادیتی ہے

زلزلے

- پچھلے ساٹھ سالوں میں پاکستان میں چار بڑے زلزلے آئے، جن میں 1935ء میں کوئٹہ میں آنے والا زلزلہ، 1945ء میں ساحل مکران، 1976ء میں شمالی علاقہ جات اور 8 اکتوبر 2005ء کو کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنیوالا تباہ کن زلزلہ اپنی شدت اور نقصانات کی وجہ سے زیادہ اہم ہیں اس کے علاوہ پاکستان میں وقتاً فوقتاً چھوٹے بڑے زلزلے آئے مگران کے اثرات اور نقصانات نسبتاً کم اور محدود رہے۔

خشک سالی

- پاکستان میں خشک سالی میں روز بہ روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے، پاکستان میں بڑھتی ہوئی خشک سالی نے غذائی تحفظ، مال مویشیوں کی پیداوار، ماحول اور قدرتی وسائل پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں۔
- کم بارشیں، درجہ حرارت میں شدید تغیر وتبدل، پاکستان کے موسمی حالات کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔
- پاکستان کے مجموعی رقبے کا 60 فیصد حصہ انتہائی خشک یا بنجر ہے جہاں پر سالانہ 200 ملی میٹر سے بھی کم بارشیں ہوتی ہیں۔ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں چولستان، ڈیرہ اسماعیل خان، ڈیرہ غازی خان، کوہستان، تھر پارکر، مغربی بلوچستان اور قبائلی علاقے شامل ہیں۔
- تاریخی اعتبار سے پاکستان کے تمام صوبے خشک سالی کا سامنا کر چکے ہیں
- صوبہ بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب کو خشک سالی کی وجہ سے شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے

پہاڑی تودے

- کشمیر، شمالی علاقہ جات اور صوبہ سرحد کے کچھ پہاڑی علاقے تودے گرنے کے خطرات سے دوچار ہیں، یہ علاقے پہاڑی تودوں کے خطرے کا مقابلہ کرنے میں بہت زیادہ کمزور ہیں، اس کی ایک وجہ علاقے کی زمین کی خستہ ساخت ہے تاہم جنگلات کے کٹاؤ کا تیزی سے بڑھتا ہوا رجحان، پہاڑی تودوں کی ایک اہم وجہ ہے۔

سمندری طوفان

- پاکستان کے ساحلی علاقے بشمول بلوچستان نہ صرف سمندری طوفان کے خطرے سے دوچار ہیں بلکہ آفات سے نمٹنے کے بنیادی انتظامات کی غیر موجودگی میں یہ علاقے انتہائی کمزور دفاعی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔
- اگر ہم آفات کی تاریخ کا جائزہ لیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ 1971ء اور 2001ء کے درمیان پاکستان کے ساحلی علاقوں میں 14 سمندری طوفان ریکارڈ کئے گئے ہیں 1999ء میں ٹھٹھ اور بدین کے اضلاع میں آنے والا طوفان 73 دیہات بہا کر لے گیا۔
- شمالی علاقہ جات اپنی خوبصورتی کی وجہ سے پوری دنیا میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں لیکن انڈو آسٹریلین پلیٹ پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ علاقے ہمیشہ زلزلوں اور پہاڑی تودوں کے خطرے کی زد میں رہتے ہیں۔ یہی شمالی علاقہ جات پاکستان کیلئے پانی کا ایک بہت بڑا ذریعہ بھی ہیں۔
- پاکستان ایشیا کے اُن ممالک میں سے ایک ہے جہاں لوگوں کی ایک کثیر تعداد ہر سال سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہوتی ہے۔ 1998، 1992,1950 میں آنے والے سیلابوں کی وجہ سے سینکڑوں انسانی جانوں کا ضیاع ہوا اور قومی اثاثوں اور معیشت کو شدید نقصان پہنچا۔
- صرف دس سال کے دوران (2001 - 1991) آنے والے سیلابوں کی تباہ کاریوں سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ 78 ملین روپے تھا۔

شرکاء کیلئے ہدایات

- لیکچر کو غور سے سنیں اور کوشش کریں کہ بحث ومباحثہ اور گفتگو میں بھرپور حصہ لیں۔
- شرکاء اپنے متعلقہ علاقوں کی آفات کے حوالے سے معلومات فراہم کریں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: پاکستان میں قدرتی آفات کے خدشات کی عمومی صورتحال پر نوٹ تحریر کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 2: پاکستان میں کسی بڑی غیر قدرتی آفت یا بڑے حادثے کے حوالے سے اپنے تجربات مختصراً تحریر کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 3: اس سیشن کے بنیادی نکات مختصراً بیان کریں؟

جواب: ....

....

....

....

باب نمبر – 2

پاکستان میں آفات میں کمی کا انتظام وانصرام

مقصد :

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ فریم ورک 2006ء، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس 2006ء اور لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت ضلعی انتظامیہ، ذیلی اداروں، مقامی حکومت اور دوسرے اہم فریقین کے قدرتی اور غیر قدرتی آفات سے نمٹنے کے حوالے سے اختیارات اور فرائضِ منصبی کے موضوع پر شرکاء کو آگاہی فراہم کرنا۔

سیشن :

سیشن 2.1	قومی سطح پر آفات میں کمی کا انتظام وانصرام
سیشن 2.2	ضلع کی سطح پر اہم فریقین کی ذمہ داریاں اور کردار
سیشن 2.3	مقامی حکومتوں کا نظام اور آفات میں کمی کے مواقع

اصطلاحات

Composition and Structure	ساخت اور ڈھانچے
Resources	وسائل
Economy and Environment	معیشت اور ماحول
Institutional Arrangments	ادارہ جاتی انتظامات
Key-Stakeholders	اہم فریقین
Civil Defense	شہری دفاع
Industrial Waste	صنعتی فضلات

سیشن نمبر 2.1

قومی سطح پر آفات میں کمی کا انتظام وانصرام

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- قومی، صوبائی، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر آفات سے بچاؤ کرنے والے اداروں کی ساخت اور ڈھانچے کو سمجھ سکیں گے۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے سے ضروری اقدامات کی تفصیل جان سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے بعد وفاقی حکومت نے قدرتی اور غیر قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ایک فریم ورک دیا۔ اس فریم ورک میں وفاقی سطح سے لے کر تحصیل کی سطح تک کے اداروں کیلئے آفات سے نمٹنے کیلئے رہنما اصول بیان کئے گئے ہیں۔ فریم ورک میں تخفیف آفات سے متعلق اہم فریقین اور ان کی ذمہ داریوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

- **فریم ورک کا تصور:** ''ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی منصوبہ سازی میں فوری ردعمل اور ہنگامی امداد کے نقطہ نظر کو تخفیف آفات کی حکمت عملی سے بدلنا''

فریم ورک کے بنیادی اصول

- ضلعی اور مقامی سطح پر تخفیف آفات کے انتظامات کا فروغ' مقامی ثقافت معیشت اور ماحول سے مطابقت رکھنے والی ٹیکنالوجی متعارف کروانا، عوامی اور سائنسی علوم کو اکٹھا کرنا، پائیدار ترقی کے گزر بسر کے طریقوں کو مضبوط بنانا، حکومت، عوام، متاثرین اور مختلف مکاتب فکر کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کرنا۔
- خطرات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی شناخت کی ترجیحات' مختلف خطرات سے پیشگی آگاہی کا نظام، آفات کے خدشات کو کم کرنے کے ادارہ جاتی انتظامات، آفت یا تباہی سے نمٹنے کے انتظامات کی تیاری کو مضبوط بنانا، مقامی طور پر آفت سے نمٹنے کے پروگرام، آگاہی و تعلیم اور تربیت، آفت کے خطرے کو کم کرنے کے طریقوں کی ترقیاتی پالیسیوں سے ہم آہنگی، ہنگامی امداد کا نظام اور آفت کے بعد بحالی کے لیے لوگوں کی اہلیتوں کو بڑھانا۔

فریم ورک کی اہمیت

- فریم ورک کی اہمیت کا اندازہ اہم ذمہ داریوں کی نشاندہی سے واضح ہے :

- پالیسیوں کی عمل سازی، تراکیب، پروگرام اور سرگرمیاں جو آفت سے نمٹنے کے انتظامات پر مشتمل ہوں (آفت سے پہلے، آفت کو کم کرنے کے طریقے اور تیاری) آفت کے دوران (امداد) آفت کے بعد (بحالی، آبادکاری اور خطرہ کو کم کرنا)۔
- شدید کمزور دفاعی صلاحیتوں والے گروہ پر توجہ مرکوز کرنے کو رہنما اصول بنانا
- مقامی طور پر آفت سے نمٹنے کی تیاری کے ثقافتی انداز کو مضبوط بنانا
- مقامی مشینوں کے استعمال کو فروغ دینا، آفت کے خطرے کو کم کرنے اور ضلعی سطح پر اُس سے نمٹنے کی تیاریوں کا منصوبہ بنانا۔

قومی کمیشن برائے تخفیف آفات

ساخت

نمبر شمار	ادارے	حیثیت
1	وزیر اعظم۔	چیئرمین
2	سینٹ میں قائد حزب اختلاف۔	ممبر
3	قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف۔	ممبر
4	وزیر دفاع۔	ممبر
5	وزیر صحت۔	ممبر
6	وزیر خارجہ۔	ممبر
7	وزیر سماجی بہبود اور خصوصی تعلیم۔	ممبر
8	وزیر اطلاعات۔	ممبر
9	وزیر داخلہ۔	ممبر
10	وزیر خزانہ۔	ممبر
11	گورنر سرحد (قبائلی علاقہ جات کی نمائندگی کیلئے)۔	ممبر
12	تمام صوبائی وزرائے اعلیٰ۔	ممبر
13	وزیر اعظم آزاد کشمیر۔	ممبر
14	منتظم اعلیٰ شمالی علاقہ جات۔	ممبر
15	چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف یا اُس کا نمائندہ۔	ممبر
16	سول سوسائٹی کا ترجمان یا ایسا نمائندہ جسے وزیر اعظم نامزد کرے۔	ممبر

اختیارات اور ذمہ داریاں

¤ تباہی سے نمٹنے' آفات سے بچاؤ کی انتظامی پالیسیوں اور منصوبوں کیلئے رہنما اصول قائم کرنا۔

¤ قومی منصوبہ کی منظوری دینا۔

¤ تخفیف آفات اور اُن سے نمٹنے کی تیاری اور امداد کے لیے فنڈز کی فراہمی کے انتظامات کرنا۔

¤ ایسے دوسرے اقدامات کرنا جن سے آفات کا تدارک ممکن ہو سکے تخفیف آفات یا آفات سے نمٹنے کی تیاری اور اگر ضروری ہو تو تباہی سے نمٹنے کے لیے لوگوں کی صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

قومی ادارہ برائے تخفیف آفات

ساخت

¤ ادارہ مقرر کردہ تعداد کے ممبران پر مشتمل ہوگا اور ڈائریکٹر جنرل اس کا سربراہ ہوگا۔ ڈائریکٹر جنرل کا تقرر وفاقی حکومت کرے گی۔

اختیارات اور ذمہ داریاں

- منصوبہ بندی اور اس کی عمل سازی میں ایک معاون اور نگران ادارے کے طور پر کام کرنا۔
- مختلف وزارتوں، محکموں اور صوبائی اداروں کو آفت سے نمٹنے کے انتظامی منصوبوں کے لیے رہنما اصول متعین کرنا۔
- کسی بھی نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے قانون سازی میں مدد کرنا۔
- کسی بھی نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ صوبائی حکومت کی وزارتوں اور صوبائی اداروں کے لیے رہنما اصول یا ان کا رخ متعین کرنا۔
- نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عمومی تعلیم اور آ گاہی کو بڑھانا۔

صوبائی کمیشن برائے تخفیف آفات

ساخت

- کمیشن مقررہ کردہ ممبران پر مشتمل ہوگا جس کا سربراہ یا تو صوبائی ڈائریکٹر جنرل یا پھر صوبائی ریلیف کمشنر ہوگا۔

اختیارات اور ذمہ داریاں

- صوبائی کمیشن کی منظوری سے ایک صوبائی پالیسی برائے تخفیف آفات تشکیل دینا۔
- صوبائی منصوبوں پر عمل درآمد میں نگرانی اور تعاون کرنا۔
- صوبہ کے مختلف علاقوں کا مختلف آفات کے حوالے سے کمزور دفاعی صلاحیتوں کا جائزہ لینا اور تخفیف آفات یا تدارک کرنا۔
- نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبائی اور ضلعی اداروں کو رہنما اصول مہیا کرنا۔
- سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری کا جائزہ لینا۔
- نا گہانی صورتحال میں تعاون کرنا۔
- تعلیم، شعور اور آ گاہی اور اس سلسلہ میں لوگوں کی تربیت کو بڑھانا۔
- آفت سے نمٹنے کے انتظامات کے لئے درکار تمام مالی مسائل کے حل میں مدد دینا۔
- ضلع میں تعمیر وترقی کے کاموں پر متعین کردہ معیارات کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنانا۔
- ذرائع مواصلات کے ٹھیک ہونے اور نا گہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کی باقاعدگی اور تسلسل کو یقینی بنانا۔

ضلعی ادارہ برائے تخفیف آفات

ساخت

ضلع ناظم بطور سربراہ ہوگا۔ ضلع رابطہ آفیسر (ڈی سی او)، ایگزیکٹیو آفیسر ہیلتھ اور اسی طرح کے اور ضلعی افسران جو کہ ضلع حکومت نامزد کرے گی، پر مشتمل ہوگا۔

اختیارات اور ذمہ داریاں

- ضلع میں ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کا منصوبہ بنانا جو ضلعی انتظامیہ اور مقامی آبادیوں کے ہنگامی ردعمل پر مشتمل ہو۔
- ضلعی منصوبہ برائے تخفیف آفات کی عمل سازی میں تعاون اور نگرانی کرنا۔
- ضلع کی حدود میں کمزور دفاعی صلاحیتوں کے شکار علاقوں کی نشاندہی اور اُن کے حل کے اقدامات کو یقینی بنانا اور تخفیف آفات کے اثرات کا جائزہ لینا۔
- ضلع کی سطح پر حکومتی اداروں کو ضلع کے انتظامی منصوبے کی تیاری کے لیے رہنمائی کرنا۔
- ضلع میں مختلف نوعیت کے دفاتر، ملازمین اور رضا کاروں کے لیے قدرتی اور غیر قدرتی آفات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تربیتی پروگرام کے انتظامات میں مدد کرنا۔
- حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد سے لوگوں کی تربیت' شعور اور آگہی کے پروگرام جو تخفیف آفات یا آفات کے تدارک کے لیے ہوں میں تعاون کرنا۔
- عوام الناس کے لیے پیشگی اطلاع اور اُن تک اس اطلاع کی تشہیر کو یقینی اور بہتر بنانا۔
- ضلع کی سطح پر مقامی اداروں کے ساتھ تعاون کرنا اور اُن کو رہنما اصول دینا۔ یہ یقینی بنانا کہ آفت سے پہلے اور زلزلہ کے بعد کے اقدامات کی سرگرمیاں مناسب اور مؤثر انداز میں جاری وساری رہیں۔
- تخفیف آفات اور آفات کے تدارک کے لیے ضلع کی سطح پر موجود اداروں کی طرف سے دیئے گئے تعمیر وترقی کے منصوبوں کا جائزہ لینا۔
- ایسے مقامات اور عمارتوں کی نشاندہی کرنا جو ناگہانی صورتحال میں ریلیف یا امدادی مراکز کے لیے سوفیصد صحیح ہوں۔ اور ایسی عمارتوں اور مقامات کے لیے پانی کی فراہمی اور نکاسی کے انتظامات کرنا۔
- ہنگامی امداد کیلئے گودام اور مرکز برائے ہنگامی امداد کیلئے جگہ کا انتظام کرنا۔
- مختصر مدت کے نوٹس پر آفت سے نمٹنے کی تیاری کو یقنی بنانا۔
- ضلع میں ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کے لیے غیر سرکاری تنظیموں و رضا کاروں، سماجی بہبود کے اداروں اور مقامی سطح پر کام کرنے والوں کا حوصلہ بڑھانا۔
- ذرائع اطلاعات اور ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کا جائزہ لینا اور یقینی بنانا کہ ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کیلئے ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے صحیح کام کریں۔

ضلع میونسپل ادارہ برائے تخفیف آفات

ساخت

- ضلع ناظم، ڈی سی او، ڈی پی او، ای ڈی او (صحت) ای ڈی او (تعلیم) سول سوسائٹی کے ترجمان، غیر سرکاری تنظیموں کی اہم شخصیات اور ضلع میں موجود دوسرے فریقین۔

اختیارات وذمہ داریاں:

- ضلع اور تحصیل کی سطح پر آفت کے خطرے کو کم کرنا اور آفت سے نمٹنے کی تیاری کا منصوبہ بنانا اور اس کو ضلع کی مجموعی ترقیاتی منصوبے کا حصہ بنانا۔
- ضلع اور تحصیل کے تخفیف آفات کے منصوبے میں تعاون اور نگرانی کرنا۔
- غیر محفوظ آبادی کی صورتحال اور نقصان کے خطرے کا باقاعدگی سے جائزہ لینا۔
- آفات کے تدارک، تخفیف آفات، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور انفرادی اور ادارہ جاتی سطح پر تعمیراتی اور غیر تعمیراتی کمزور دفاعی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے رہنما اصول بنانا۔
- ضروری تربیتی سرگرمیوں کا آغاز اور سماجی شعور اور آگہی کی ضروریات کی نشاندہی کرنا۔
- آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے امدادی انتظامیہ، مقامی حکومتوں کے افسران، عوام الناس اور سماجی معاشرے کے ترجمان اور غیر محفوظ لوگوں کی تربیت کا انتظام قائم کرنا۔
- ضلع کی سطح پر پیشگی آگاہی اور اطلاعات کے نظام کا جائزہ لینا' اُسے بہتر کرنا اور قائم رکھنا۔
- ہنگامی صورتحال میں مختلف اداروں کے ساتھ تعاون اور ان کو متحرک کرنا۔
- ضلع اور تحصیل کے منصوبہ کے مطابق آفت کے خطرہ کو کم کرنے کیلئے مالی اور مادی وسائل کو متحرک کروانا۔
- کسی آفت سے متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے محفوظ عمارات اور مقامات کا تعین کرنا۔

تحصیل کی سطح پر ڈھانچہ

ساخت

- تحصیل ناظم، ضلع ناظم کی ہدایت کے مطابق تحصیل میونسپل آفیسر کی مدد سے تخفیف آفات اور امدادی کارروائیوں کا انچارج ہوگا۔ دیہی تنظیمیں روائتی مقامی راہنما، مذہبی تنظیمیں، غیر سرکاری تنظیمیں اور رضا کار بھی تحصیل ناظم کے معاون ہونگے۔

اختیارات اور فرائض منصبی

- اپنے علاقوں میں آفت سے نمٹنے کے انتظامات کی منصوبہ سازی اور اس کا طریقہ کار وضع کرنا۔
- ہنگامی صورتحال یا ناگہانی آفت کے موقع پر انتظامی امور کا ذمہ دار ہونا۔
- ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے مالی اور مادی ذرائع متحرک کرنا۔
- اپنے علاقوں میں تمام پُرخطر مقامات کی نشاندہی کرنا۔
- نقصانات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور تخمینہ سازی کرنا۔

شہری حکومت میں ایک ضلع کونسل

- ماسٹر پلان کی منظوری، علاقہ جات کی تقسیم، زمینی شاملات' زمینی استعمال کی منصوبہ بندی' ماحولیاتی کنٹرول کا نگران اور ذمہ دار ادارے کے طور پر کام کرنا۔
- زمینی استعمال، ماحولیات، ٹریفک اور عوامی ضروریات یا سہولیات کا جائزہ لینا۔
- پانی کے ذخائر، پانی کے ذرائع، ریسائیکلنگ پلانٹس، نالہ جات اور نکاسی آب وغیرہ کی ترقی کا ذمہ دار ہونا۔

تحصیل میونسپل انتظامیہ

- صاف پانی کی فراہمی، کنٹرول اور پانی کے ذرائع کی تعمیر ومرمت کرنا۔
- نکاسی آب، کوڑے کرکٹ کو ٹھکانے لگانا۔
- طغیانی کے نالوں کی مرمت۔
- آگ بجھانے کے انتظامات۔

تحصیل کونسل

- زمینی استعمال اور علاقہ جات کی تقسیم کی منظوری دینا۔
- تحصیل کی ترقی کے منصوبے اور پروگرام کی تشکیل کے لیے ماسٹر پلان بنانا۔

یونین انتظامیہ

- نہروں کی بھل صفائی سے لیکر قدرتی آفات اور ناگہانی صورتحال میں متعلقہ اداروں کی مدد کرنا۔

یونین ناظم

- مقامی حکومت کی جائیداد کو تجاوزات سے بچانا۔
- زمینی استعمال، تعمیراتی قوانین اور اُس سے متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کو روکنا۔
- صحت اور ماحولیات کے امور اور انتظامات کی ذمہ داری۔

دیہی کونسل

- پانی کے ذرائع کی تعمیر ومرمت کی ذمہ داری۔
- نکاسی آب کے انتظامات، صحت وصفائی اور کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانا۔
- پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے اقدامات کرنا۔

شرکاء کے لئے ہدایات

- اپنے متعلقہ مطالعاتی مواد کا مطالعہ کریں اور اہم نکات کو نوٹ کرتے جائیں۔
- کوشش کریں کہ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو شرکاء کے بجائے تربیت کار سے پوچھ لیں۔
- مطالعہ کے بعد تمام اہم نکات جو آپ نے شناخت کئے ہوں ان کا خلاصہ تحریر کریں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل کی تشریح کریں؟

نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ فریم ورک کی اہمیت: ....

....

....

....

فریم ورک کے بنیادی اصول: ....

....

....

....

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل اداروں کی قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے اہم ذمہ داریاں بیان کریں؟

ضلعی ادارہ برائے تخفیف آفات: ....

....

....

....

ضلع میونسپل ادارہ برائے تخفیف آفات: ....

....

....

....

سوال نمبر 3: نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ فریم ورک کی اہمیت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 4: سیشن کے بنیادی نکات بیان کریں؟

....

....

....

سیشن نمبر 2.2

ضلع کی سطح پر اہم فریقین کی ذمہ داریاں اور فرائض

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- ضلعی سطح پر تخفیف آفات کے انتظامی نظام کے اہم فریقین کی نشاندہی کرسکیں گے۔
- تخفیف آفات اور اس کے تدارک کیلئے ضلع کی سطح پر مختلف فریقین کی ذمہ داریوں اور فرائض سے روشناس ہوسکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

ضلع کی سطح پر اہم فریقین

- ضلعی انتظامیہ اور مقامی حکومت کے علاوہ اہم فریقین مثلاً ذیلی محکمے جیسے
  - محکمہ مالیات
  - محکمہ زراعت
  - محکمہ سول دفاع
  - محکمہ مواصلات
  - محکمہ جنگلات
  - محکمہ صحت
  - محکمہ تعلیم
  - محکمہ اطلاعات
  - محکمہ آبپاشی
  - محکمہ سول ورکس
  - محکمہ پولیس
  - محکمہ حیوانات

ذیلی ادارے اور ضلع میں دوسرے اہم فریقین کی ذمہ داریاں اور فرائض

شہری دفاع

- ہنگامی امدادی کارروائیوں میں ضلعی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی مدد کرنا
- تخفیف آفات سے متعلق تربیتی سرگرمیوں میں ضلعی اداروں کی مدد کرنا۔
- رضا کاروں کی تربیت اور جائے آفت تک ان کو پہنچانے کا انتظام کرنا اور اس کے لئے ضروری مالی وسائل کا انتظام کرنا۔

اطلاعات اور ورکس

- ٹیلی فون، موبائل اور انٹرنیٹ کو ٹھیک رکھنا تا کہ اطلاعات کا نظام بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرے۔
- سڑکوں، پلوں اور دوسرے تعمیری ڈھانچوں کی مرمت کرنا۔

آبپاشی

- پانی کے راستوں کو مضبوط اور صاف رکھنا تا کہ مون سون یا سیلاب کی صورت میں پانی کے دباؤ کو سہہ سکیں۔
- کاریز، ٹیوب ویلوں اور پانی کے کنوؤں کی مرمت کرنا۔
- قابل کاشت اراضی اور مقامی آبادی کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچانے کا انتظام کرنا۔

تعلیم

- ہنگامی صورتحال کے دوران سکولوں کو عارضی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرنا اور سکولوں کو تربیتی مراکز کے طور پر استعمال کرنا۔
- مقامی لوگوں اور طالب علموں کو آفت کے خطرے کو کم کرنے کے متعلق پڑھانا۔

صحت

- آفت زدہ زخمیوں اور متاثرین کی ہنگامی امداد اور علاج کرنا۔
- کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ہسپتالوں کو بہتر اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے تیار رکھنا۔
- مقامی آبای کو وبائی امراض سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے لگانا اور ان سے بچاؤ کے لئے لوگوں میں شعور بیدار کرنا۔

پولیس

- مقامی انتظامیہ کو کسی ہنگامی صورتحال کے دوران امن وامان کے قیام میں مدد دینا۔
- ہنگامی امدادی سامان کو ڈکیتی، چوری اور ضائع ہونے سے بچانا۔

دیہی ترقی

- زلزلے اور پہاڑی تودے گرنے کے بعد گھروں، سڑکوں، پلوں اور دیگر عمارتوں کا ملبہ ہٹانا۔
- کسی ناگہانی آفت کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے مقامی آبادی کی منتقلی کے انتظامات کرنا۔
- امدادی سامان کی تقسیم کا انتظام۔
- عارضی پناہ گاہوں کی فراہمی تا کہ آفت زدہ لوگوں کو موسمی اثرات سے بچایا جا سکے۔
- سڑکوں، بندرگاہوں، ہوائی جہازوں اور ریل کے ذریعے ہنگامی امداد کی ترسیل۔

جنگلات

- بڑے پیمانے پر اور تجارت کی غرض سے جنگلات کی کٹائی کو روکنا۔
- نئے درخت لگانا، بیج اور زرعی ادویات کی آسان فراہمی کو یقینی بنانا۔
- قدرتی ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لئے مقامی آبادی اور علاقے میں شعور اور آگہی کی کوششیں کرنا۔

محکمہ زراعت اور حیوانات

- زرعی اراضی اور کھڑی فصلوں کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانا۔
- کسانوں کو بتانا کہ کونسی فصلیں سیلاب کی صورت میں زمین کے کٹاؤ کو روکتی ہیں اور خشک سالی کے تدارک کیلیئے کون سے مفید درخت لگائے جائیں جو زمین کے اندر نمی کی مقدار کو کم کرنے سے روکتے ہیں۔
- مویشیوں کی نسل پروری کرنا اور ان کو مختلف موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگانا۔

مقامی میڈیا کی ذمہ داریاں

تباہی سے پہلے

- لوگوں کو نقصانات اور ممکنہ خطرات سے متعلق اطلاعات دینا۔
- پیشگی ہنگامی صورتحال کی اطلاع کی تشہیر کرنا۔

تباہی کے دوران

- موجودہ تباہی کی صورتحال سے متعلق عوام الناس کو صحیح اطلاعات پہنچانا۔
- لوگوں کی سہولت کے لیے مقامی حکومت کی جدوجہد سے آگاہ کرنا۔
- ہنگامی امداد اور بحالی اور منتقلی پر اطلاعات پہنچانا۔

تباہی کے بعد

- متاثرہ افراد کی بحالی اور تعمیر نو کے کاموں میں حوصلہ بڑھانا اور ضروری معلومات فراہم کرنا۔

شرکاء کیلیئے ہدایات

- شرکاء بحث ومباحثہ میں بھر پور حصہ لیں اور ان اداروں کے حوالے سے مزید فرائض اور ذمہ داریوں کی تفصیل بتائیں کہ کسی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلیئے یہ ادارے کیا کر سکتے ہیں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: ضلع کی سطح پر اہم فریقین (اداروں) کی فہرست بنائیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل اداروں کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کیلئے اہم ذمہ داریوں کی فہرست بنائیں۔

محکمہ زراعت: ....

....

....

محکمہ صحت: ....

....

....

محکمہ مواصلات: ....

....

....

محکمہ تعلیم: ....

....

....

سوال نمبر 3: میڈیا کے کردار اور اہم ذمہ داریوں پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

....

....

....

....

سوال نمبر 4: سیشن کے بنیادی نکات بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

سیشن نمبر 2.3

مقامی حکومتوں کا نظام اور آفات میں کمی کے مواقع

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی حکومت کے نظام سے آگاہی حاصل کرسکیں گے۔
- آفات کے خطرے کو کم کرنے اور آفات سے نمٹنے کی تیاری کے دوران مختلف اداروں میں تعاون کے مواقع کی نشاندہی کرسکیں گے۔
- ضلع کی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے لیے مالی اور مادی وسائل کے ذرائع کی نشاندھی کرسکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

- وفاقی حکومت نے 2001ء میں مقامی حکومتوں کا قانون بنایا جبکہ 2006ء میں وفاقی حکومت نے نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس کا اجراء کیا۔ مقامی حکومتوں کے قانون نے ضلع ناظم کو مقامی حکومت کا سربراہ بنایا جو عوام کا منتخب کیا ہوا نمائندہ ہے۔
- مقامی حکومت براہ راست کمیونٹی کی سطح پر ترقیاتی کاموں میں عوام کی شمولیت اور شراکت کے اصولوں کے مطابق کام کرتی ہے۔
- مقامی حکومت کے نظام میں سب سے اہم اور بنیادی ادارے سی سی بی (سٹیزن کمیونٹی بورڈ) کا قیام ہے۔
- اس نظام کے تحت یونین کونسل کے کسی محلے، بستی کے کم از کم 25 غیر منتخب افراد کا گروہ یا کمیٹی، مقامی مسائل شراکتی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے مقامی حکومتوں سے وسائل حاصل کرسکتی ہے بشرطیکہ ایسا گروپ ضلعی حکومت کے ساتھ رجسٹرڈ ہو۔
- نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس 2006ء کے تحت ضلع کی سطح پر ضلعی ادارہ برائے تخفیف آفات (DDMA) کام کرے گا اور اس ادارے کا سربراہ ضلع ناظم ہوگا۔
- ضلع ناظم کی اہم ذمہ داریوں میں درج ذیل بہت اہم ہیں۔
  - ضلع میں ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے انتظامات کا ایسا منصوبہ بنانا جو ضلعی انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے ہنگامی اور فوری ردِعمل پر مشتمل ہو۔
  - ضلع کی حدود میں کمزور دفاعی صلاحیتوں کی نشاندھی کرنا اور ان کے حل کیلئے ضروری اقدامات کو یقینی بنانا۔
  - عوام الناس کیلئے پیشگی اطلاع کے نظام کو مضبوط کرنا اور اس کی ترسیل کو یقینی بنانا۔

- مقامی حکومتوں کے قانون میں کہیں بھی واضح طور پر ''آفات'' کا لفظ استعمال نہیں ہوا۔ لیکن مقامی حکومت اور اس کے تمام اداروں کو جو ذمہ داریاں سونپی گئیں ہیں وہ ضلع کی مجموعی ترقی کیلئے بہت ضروری ہیں۔
- ضلع کی ترقی کا تخفیف آفات سے براہ راست تعلق ہے۔ ضلعی حکومت کو جو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں وہ ان تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات پر مشتمل ہیں جو تخفیف آفات کے عمل سے براہ راست وابستہ ہیں۔
- ضلع ناظم ڈی ڈی ایم اے کے تحت دی گئی ذمہ داریوں کو اس وقت بہتر طور پر سرانجام دے سکتا ہے جب وہ، مقامی انتظامیہ، ذیلی اداروں اور سی سی بی کے تعاون سے ضلع حکومت کا انتظامی ڈھانچہ استعمال کرتے ہوئے ضلع کی ترقیاتی منصوبہ بندی، اس کا نفاذ اور نگرانی کو یقینی بنائے۔

مقامی حکومتوں کا ڈھانچہ

ضلع کونسل	تحصیل کونسل	یونین کونسل
ضلع ناظم	تحصیل ناظم	یونین ناظم
نائب ناظم	نائب ناظم	نائب ناظم
تمام یونین کونسلوں کے ناظمین	تمام یونین کونسلوں کے نائب ناظمین	2 خواتین کونسلر
33 فیصد خواتین	33 فیصد خواتین کونسلر	11 اقلیتی کونسلر
5 فیصد اقلیتی ممبران	5 فیصد اقلیتی کونسلر	4 مزدور کسان (جن میں 2 سیٹیں خواتین کیلئے مخصوص ہیں)
5 فیصد مزدور/کسان	5 فیصد مزدور/کسان کونسلر	4 جنرل کونسلر

تخفیف آفات کے تناظر میں مقامی حکومتوں کے موجودہ نظام کے تحت مندرجہ ذیل محکموں کو اختیارات تفویض کیے گئے ہیں :

زراعت

محکمہ زراعت متعلقہ ضلع میں آبپاشی اور فصلوں کی صورتحال کی نگرانی کرے تا کہ خوارک اور فصلوں کے متعلق کسی بھی ممکنہ خطرات کا سدباب ہو سکے۔

کمیونٹی ڈویلپمنٹ

کمیونٹی ڈویلپمنٹ کیلئے سرکاری اور غیر سرکاری ادارے لوگوں میں تخفیف آفات کے حوالے سے آگاہی پیدا کریں اور خدشات اور خطرات کے متعلق لوگوں تک تمام سہولیات اور معلومات بہم پہنچائیں۔

تعلیم

تعلیمی ادارے نئی نسل کو آفات کے خدشات کے متعلق علم اور آگاہی فراہم کریں اور حفاظتی تدابیر سے متعلق آگاہی پیدا کریں۔ سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی اداروں، طالبعلموں کو نقصانات اور آفات کی تاریخ کے متعلق بتائیں۔

فنانس اینڈ پلاننگ

فنانس اینڈ پلاننگ آفات میں کمی اور حفاظتی اقدامات کیلئے مالی وسائل اور ٹھوس منصوبہ بندی فراہم کرے۔

صحت

مراکز صحت دیہات کی سطح پر بیماریوں کی جانچ پڑتال اور بیماریوں کو ختم کرنے کیلئے منصوبہ بندی اور اس پر عمل کریں۔

پولیس

قانون نافذ کرنے والے ادارے علاقے کو پرامن بنائیں اور فرقہ وارانہ دہشتگردی اور حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھوس منصوبہ بندی اور اقدامات کریں۔

مالیات

محکمہ مالیات تمام فنڈز کی نگرانی کرے اور مستقبل میں ترقی کے منصوبوں کو تخفیف آفات کے ساتھ مربوط بنائیں۔

آفات کے خدشات میں کمی کیلئے سی سی بیز کا کردار

سی سی بیز (سٹیزن کمیونٹی بورڈز) لوگوں میں آفات کے خدشات اور اُن میں کمی کیلئے آگاہی اور حفاظتی اقدامات کرنے میں انتہائی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سی سی بی رضا کارانہ بنیادوں پر حسب ذیل کام کر سکتا ہے۔

- ¤ سرکاری خدمات اور سہولیات کی فراہمی میں بہتری اور اضافہ۔
- ¤ معذوروں، بیواؤں اور انتہائی غریب خاندانوں کی بہبود۔
- ¤ خطرات کی زد میں علاقوں کی جانچ پڑتال اور حفاظتی اقدامات۔
- ¤ فصلوں کی پیداوار اور آبپاشی کیلئے دستیاب پانی کی نگرانی
- ¤ علاقے میں جنگلات کے کٹاؤ کی حوصلہ شکنی اور شجر کاری کی حوصلہ افزائی۔
- ¤ علاقے میں صحت کی سہولیات کی فراہمی۔
- ¤ علاقے میں آفات کی صورت میں یکجہتی اور آگاہی کو فروغ دینا۔

سی سی بی کے شعبے

- ¤ سی سی بی کسی ایک یا درج ذیل تمام شعبوں میں کام کر سکتا ہے:
  - ☆ آفات کے خدشات میں کمی۔
  - ☆ صحت کی سہولیات کی فراہمی۔
  - ☆ آگاہی۔

شرکاء کیلئے ہدایات

- ¤ کوشش کریں کہ مطالعہ اور بعد کے گروپ ورک کے تمام مراحل مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوں۔
- ¤ مقامی حکومت کے آرڈیننس میں تخفیف آفات کو موضوع نہیں بنایا گیا مگر تخفیف آفات کا انتظام وانصرام مقامی علاقے کی مجموعی ترقیاتی عمل کا ایک بنیادی جزو ہے۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مقامی حکومتوں کے نظام کی اہمیت اور مقامی سطح پر ترقی میں اس ادارے کے کردار پر ایک مختصر نوٹ تحریر کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 2: مقامی حکومتوں کے قانون کے تحت ضلع ناظم کی ذمہ داریوں پر ایک نوٹ لکھیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 3: مقامی حکومتوں کے نظام میں سی سی بی کے تصور اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 4: سیشن کے بنیادی نکات بیان کریں؟

....

....

....

....

باب نمبر – 3

خدشات کی جانچ پڑتال

مقصد:

شرکاء کو کمیونٹی کی سطح پر خطرات، خدشات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال میں استعمال ہونے والے طریقوں اور جانچ پڑتال کے مختلف مراحل کی تفصیلی مشق کروانا۔

سیشن:

سیشن 3.1	خدشات کی جانچ پڑتال، تعارف اور بنیادی تصورات
سیشن 3.2	کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال

اصطلاحات

خدشات کی جانچ پڑتال	Risk Assessment
مقامی وسائل	Local Resources
معاشی اور سیاسی صورتحال	Political & Economic Situation
آفات کا مرکز	Origin of Disaster
پی آر اے ٹولز	PRA Tools
پیشگی اطلاعات کا نظام	Early Warning System
کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال	Vulnerability Assessment
اہلیتوں کی جانچ پڑتال	Capacity Assessment
خطرات کی جانچ پڑتال	Hazard Assessment

سیشن نمبر 3.1

خدشات کی جانچ پڑتال، تعارف اور بنیادی تصورات

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- کمیونٹی کی سطح پر خدشات کے تصورات اور عوامل کو سمجھ سکیں گے۔
- بنیادی سطح پر تباہی کے خدشات کا اندازہ اور لوگوں کی خدشات کے متعلق آگاہی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

خدشات کی جانچ پڑتال کو سمجھنے کا مقصد

- آفات کی نشاندہی کرنا۔
- آفات کے نقصانات کے اندازے اور تخمینے لگانا۔
- تخفیف آفات کی پالیسی اور حکمت عملی کے نفاذ کے طریقہ کار کو وضع کرنا۔
- ضلع کی سطح پر خدشات کی درجہ بندی کرنا۔
- خدشات میں کمی کے اقدامات کی تکمیل کیلئے ضلع کی سطح پر موجودہ سہولیات کی نشاندہی کرنا۔

آفات کی وجوہات

- قدرتی تغیر جیسے موسم کی تبدیلی۔
- معاشی صورت حال، روپے کی قیمت کا کم ہونا اور معاشی سرگرمیاں۔
- معاشرتی طور طریقوں میں تبدیلی۔
- ملک کی سیاسی صورت حال۔
- وبائی امراض۔
- ناقص منصوبہ بندی

بنیادی خطرات

- زلزلے۔
- سیلاب۔
- خشک سالی۔
- جنگ اور لڑائیاں۔

¤ زمین کا کٹاؤ۔
¤ زیادہ اور لگا تار بارشیں۔
¤ ماحولیاتی ٗ ارضیاتی اور صنعتی آلودگی۔

ثانوی خطرات

¤ وبائی امراض جیسے طاعون ٗ ہیپا ٹائٹس۔
¤ سانپ اور دیگر زہریلے کیڑے مکوڑوں کا ڈسنا۔
¤ ملکی اور غیر ملکی مہاجرین اور پناہ گزین۔

موسمیاتی کیلنڈر

¤ اس میں عام خدشات کی تعداد ٗ ترتیب، اوقات کار اور دورانیے کو واضح کیا جاتا ہے۔

قدرتی آفات کو سمجھنے کے لیے ضروری باتیں

¤ آفات کا مرکز
¤ آفات کی اقسام (قدرتی اور غیر قدرتی)
¤ آفات کے خدشات کے نشانات اور پیشگی اطلاع۔
¤ پیشگی اطلاع کا نظام۔
¤ شدت۔
¤ تعداد و ترتیب۔
¤ موسم۔
¤ آفات کا دورانیہ۔

خطرے کی جانچ پڑتال کے طریقے

¤ خطرے کا نقشہ۔
¤ تاریخی پس منظر (تاریخی جدول)۔
¤ موسمی کیلنڈر
¤ خطرے کا میٹرکس۔

کمیونٹی میں خطرات کی جانچ پڑتال

- کمیونٹی کو ایک سوچ پر اکٹھا کرنا۔
- اس مقصد کو واضح کرنا کہ خطرات میں کمی کیلیئے کون سے اقدامات ہونے چاہئیں؟
- کمیونٹی کو ایسے خدشات سے آگاہ کرنا جن کے متعلق وہ پہلے سے نہ جانتے ہوں۔
- کمیونٹی کی صلاحیتوں سے متعلق حقائق اکٹھے کرنا اور بعد میں انہی حقائق کی روشنی میں کمیونٹی کی آفات کے متعلق تیاری کروانا۔
- حقائق کی روشنی میں پراجیکٹ کی ضرورت پوری کرنا اور تجاویز اور تخفیف آفات اور مستقبل کی ترقی کیلیئے لائحہ عمل طے کرنا۔

کمیونٹی کے خدشات کی جانچ پڑتال کے اجزاء

- لوگوں کی آفات کے متعلق سوچ اور علم کا اندازہ لگانا۔
- خدشات کی جانچ پڑتال کرنا۔
- آفت کا رویہ اور خدشات کی جانچ پڑتال کرنا۔
- اہلیتوں کی جانچ پڑتال کرنا۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کرنا۔
- لوگوں کا ذریعہ معاش، تاریخ، رسم ورواج، شرح خواندگی، رہن سہن کے ذرائع اور دیگر عوامل مل کر کمیونٹی کی سطح پر آفت کی صورتحال کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔
- لوگ ماضی کی آفات کو بھی مدنظر رکھ کر اپنی آراء کا اظہار کر سکتے ہیں جن میں آفت کی تیاری، آفات سے بچاؤ اور آفت کے انتظامی نظام سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں۔
- کمیونٹی کی سطح پر اس طرح کا فورم آفات کی تخمینہ سازی اور بچاؤ کیلیئے مختلف تجاویز اور آراء پیدا کرتا ہے جن کی مدد سے مقامی وسائل کی موجودگی میں آفات سے بچاؤ کی جانچ پڑتال کر کے آفات سے بچا جا سکتا ہے۔

خطرے کا جدول

خطرے کی قسم	آغاز	خطرے سے آگاہی کا اشارہ	پیشگی وارننگ	قوت	رفتار	فریکوئنسی	موسمی تغیر	دورانیہ
سیلاب								
زلزلہ								
پہاڑی تودے								
قحط								
طوفان								

خدشات کی جانچ پڑتال کا جدول

نمبر شمار	مقاصد	متوقع نتائج
پہلا قدم	خدشے کی تفصیل	خدشے کی اقسام اور فہرست
دوسرا قدم	خدشے کی پیمائش	خدشے کا نقشہ، ڈیجیٹل نقشہ۔
تیسرا قدم	کمزور دفاعی صلاحیتیں اور استعداد کار	کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کار کی جانچ پڑتال
چوتھا قدم	آفات کے خدشے کی صورت حال	خدشات کی فہرست
پانچواں قدم	درجہ بندی	ترجیحی خدشات کی فہرست
چھٹا قدم	خدشے کی قابل قبول سطح	خدشات کی سطح
ساتواں قدم	فیصلہ کریں کہ خدشے سے بچا جائے، خدشے کو کم کیا جائے یا خدشات کیساتھ رہا جائے۔	حکمت عملی۔

خطرات کی اقسام

بنیادی خطرات	ثانوی خطرات
سیلاب	بیماریاں، سانپ اور دیگر زہریلے کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا
خشک سالی	جسمانی بیماریاں، جلدی بیماریاں
زلزلہ	پہاڑی تودے
جنگ	مہاجرین، بیماریاں، جرائم
پہاڑی تودے	وبائی بیماریاں
ماحولیاتی آلودگی	بیماریاں

شرکاء کے لئے ہدایات

آفت کا نقشہ تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

- مقامی علاقے کا جائزہ
- نقشے کی مدد سے تاریخی پس منظر، کمیونٹی کو درپیش مسائل اور دستیاب وسائل کی تفصیل تحریر کریں۔
- گھروں، سڑکوں، دریاؤں اور دیگر تعمیراتی ڈھانچوں کیلئے منصوبہ بندی کریں۔
- نقشہ بنانے کیلئے ایک مرد اور خاتون کی نشاندہی کریں جو علاقے سے بخوبی واقف ہوں۔
- خدشات کا نقشہ مقامی علاقے میں جہاں آفات زیادہ رونما ہوئی ہوں کو مدنظر رکھ کر بنانا چاہیئے۔ زیادہ نقصانات والے علاقے کو نقشے میں نمایاں کریں۔
- نقشہ تیار کرتے وقت ریڈ کراس، مرکز صحت، پولیس اسٹیشن اور فائر بریگیڈ سمیت دیگر اداروں کو نشان کی مدد سے نمایاں کریں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل تصورات کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

خطرے کا نقشہ: ....

....

....

....

موسمیاتی کیلینڈر: ....

....

....

خطرے کا میٹرکس: ....

....

....

....

سوال نمبر 2: خطرات کی جانچ پڑتال کے وقت کن اہم باتوں کو ذہن نشین رکھنا ضروری ہیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 3: ضلع کی اہم قدرتی آفات اور اس کی وجوہات پر نوٹ تحریر کریں؟

....

....

....

....

سیشن نمبر 3.2

کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- خطرے کی زد میں آنے والے مختلف عناصر کی نشاندہی کر سکیں گے۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے طریقوں کو سمجھ سکیں گے۔
- ضلع میں کام کرنے والے اداروں اور گروپوں کے وسائل اور اہلیتوں کو جانچ سکیں گے۔
- پی آر اے ٹولز کے اصولوں کو کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے لیے سمجھ سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

اہلیتوں کی جانچ پڑتال

- اہلیتوں اور وسائل کے تصور کو واضح کرنا تا کہ علاقے کے لوگوں اور اداروں کے وسائل اور اہلیتوں کو سمجھا جا سکے۔
- خطرے کی زد میں آنے والے عناصر یعنی انسان، مال مویشی اور بنیادی ڈھانچے وغیرہ کی نشاندہی کرنا۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی قسمیں جیسے مادی، جسمانی، سماجی اور تنظیمی وغیرہ کی نشاندہی کرنا۔

اہلیتوں اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے اقدامات

- مقامی لوگوں کی طرف سے اپنایا گیا طریقہ کار (پہلا درجہ)
- بجلی اور پانی کا مناسب استعمال
- اضافی جانوروں کی فروخت۔
- اضافی زمین ، جائیداد کی فروخت (دوسرا درجہ)
- طویل المعیاد اقدامات سے قلیل المعیاد فوائد کی طرف مائل ہونا (تیسرا درجہ)
- حکومت کے ذخائر کی لوٹ مار، چوریاں (چوتھا درجہ)
- فاقہ اور موت (آخری درجہ)۔

اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے طریقے

- خطرے کا نقشہ۔
- قدرتی اور غیر قدرتی آفات کا تاریخی پس منظر۔

¤ موسمی کیلنڈر۔
¤ باہمی گفتگو۔
¤ بے روزگاری کے مسئلے سے نمٹنے کے اقدامات کی جانچ پڑتال۔
¤ ادارہ جاتی اور سماجی روابط کا تجزیہ۔

شرکاء کے لئے ہدایات

¤ مقامی سطح پر لوگوں کی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتیں صرف معاشی کمزوری کی وجہ سے متاثر نہیں ہوتیں بلکہ نسل، ذات پات، فرقہ، مذہب، عمر اور صنف بھی ایسے عوامل ہیں جو مقامی آبادیوں کو آفات کا آسان شکار بنا دیتے ہیں۔
¤ کوشش کریں کہ کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کار کی فہرست بناتے ہوئے دونوں تصورات میں فرق کر سکیں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل کو آسان الفاظ میں بیان کریں:

کمزور دفاعی صلاحیتیں:..............................

....

....

....

خطرے کی زد میں آنے والے عناصر: ....

....

....

....

سماجی اہلیتیں: ....

....

....

....

سوال نمبر 2: اپنے علاقے میں خطرے کی زد میں مختلف عناصر کی فہرست تیار کریں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 3: اہلیتوں اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال میں کون سے پی آر اے (PRA) ٹولز استعمال ہوتے ہیں؟

....

....

....

....

سوال نمبر 4: سیشن کے بنیادی نکات بیان کریں؟

....

....

باب نمبر – 4

آفات کے خدشات میں کمی کے اقدامات کی شناخت

مقصد :

مختلف قدرتی آفات سے بچاؤ کے اقدامات کی نشاندہی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور پیشگی اطلاع کی ترسیل میں ضلعی اداروں کی ذمہ داریوں کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کرنا۔

سیشن :

سیشن 4.1 قدرتی آفات میں کمی کے اقدامات۔۔۔۔۔۔ایک تعارف

سیشن 4.2 پیشگی اطلاع اور انخلاء میں ضلعی انتظامیہ کا کردار

اصطلاحات

انخلاء	Evacuation
ذرائع ابلاغ	Media
پیشگی اطلاع	Early Warning
ضروریات کی جانچ پڑتال	Needs Assessment
سماجی ادارے	Social Institutions
تلاش اور بچاؤ	Search and Rescue
انخلاء کے مراکز	Evacuation Centers

سیشن نمبر 4.1

قدرتی آفات میں کمی کے اقدامات ایک تعارف

سیشن کا مقصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- ہنگامی صورت حال اور تخفیف آفات اور اس کی تیاری میں تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اقدامات کا احاطہ کر سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

تعمیراتی اقدامات

- ڈیم، حفاظتی بند، ساحلی دیواریں، جنگلات، زلزلے سے محفوظ عمارتیں گھریلو اور کاروباری عمارتوں کو محفوظ بنانا۔

غیر تعمیراتی اقدامات

- مقامی لوگوں کے ذریعہ معاش کے ضروری اقدامات، خوراک اور صحت کے لیے سہولیات، اور معاشرے کو آفات کی تباہ کاریوں سے آگاہی کے مختلف طریقوں پر کام کرنا اور ماحولیات کے متعلق آگاہی پہنچانا۔ معاشرے کی ترقی اور شعور کی بیداری کے لیے تربیت کا انعقاد کرنا۔
- لوگوں میں آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لیے آگاہی پیدا کرنا۔ خطرات کی صورت میں پیشگی اطلاع پر اداروں کے آپس میں روابط کو مزید مضبوط بنانا، آفت کی حالت میں متاثرین تک ضروریات زندگی کی مختلف اشیاء فوراً پہنچانا، متاثرین کی تلاش، متاثرین کی ضروریات کا فوراً اندازہ لگا کر انہیں ضروری امداد مہیا کرنا، تقسیم امداد میں ان کو سہولیات مہیا کرنا اور متاثرین کو تباہ شدہ جگہوں سے نکال کر طبی سہولیات فراہم کرنا اور اُن کی ذہنی طور پر حوصلہ افزائی کرنا۔

آفت سے بچنے کے لیے اقدامات کی نشاندہی

- آفت کے دوران کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل لوگوں اور آفت سے ممکنہ نقصانات کی نشاندہی کرنا۔
- آفت سے نمٹنے کے لیے وسائل، حکمت عملی، اور شعور کی بیداری کو اجاگر کرنا۔
- ان اقدامات کی نشاندہی جن کی مدد سے کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنایا جا سکے۔
- آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی درجہ بندی اور درمیانے اور لمبے عرصے کی منصوبہ بندی کرنا۔

ضروری اقدامات کی درجہ بندی

- ایسے عوامل کی درجہ بندی جو نقصانات اور خطرات کا اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہوں۔
- کیا وہ وسائل دستیاب ہیں جو افرادی قوت، وسائل، ہنر اور ٹیکنالوجی کو اُجاگر کرنے میں فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں؟

- اس بات کا علم لگانا کہ لوگوں تک سہولیات پہنچانے میں کتنا وقت درکار ہے اور کونسے طریقے استعمال کرنے چاہئیں اور لوگوں کی مدد کس حد تک درکار ہے؟
- تعمیری ڈھانچوں کو تکنیکی اعتبار سے مزید مضبوط اور مؤثر بنانا۔
- مقامی ثقافت اور رسم ورواج کا تحفظ کرنا۔
- اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام افراد تک تمام سہولیات پہنچائی جائیں لیکن معذورں، بیواؤں ،یتیموں کو خاص طور پر سہولیات پہنچانا۔

پہاڑی تودے

- جنگلات کی بے دریغ کٹائی اور جنگلات میں لگنے والی آگ کی وجہ سے زمین کی سطح کے اوپر مٹی نرم اور بارش اور سیلابی پانی سے زمین کی سطح کٹاؤ کے عمل سے دوچار ہوجاتی ہے اور بارشوں یا زلزلے کے وقت پہاڑ کے بڑے بڑے ٹکڑے تودوں کی شکل میں نشیبی علاقوں پر گرنے لگتے ہیں جو شدید تباہی کا باعث بنتے ہیں۔

پہاڑی تودے گرنے سے پہلے احتیاطی تدابیر

- پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر' پہاڑ کے کناروں کے اوپر یا بالکل نیچے یا پہاڑی ندی نالوں کے قریب گھروں' سکولوں یا دوسری عمارتوں کی تعمیر سے گریز کرنا چاہیے تا کہ پہاڑی تودوں کے گرنے کی صورت میں نقصان اور تباہی سے بچا جاسکے۔
- گھروں کی تعمیر سے پہلے زمین کی ساخت کی جانچ پڑتال بہت ضروری ہے۔
- زمین کی ساخت کی جانچ پڑتال کیلئے ماہرین ارضیات سے مدد لیں۔
- گھر کی تعمیر کرتے وقت پانی ،بجلی اور گیس کیلئے لچکدار پائپوں کا انتخاب کریں تا کہ پائپ کے ٹوٹنے کا خطرہ کم ہو۔
- گھروں یا دوسری عمارتوں کے آگے حفاظتی دیواروں کی تعمیر سے پہاڑی تودوں سے ہونے والے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔
- گھر کی بنیادوں کو مضبوط خطوط پر تعمیر کریں۔

پہاڑی تودوں کے ظہور کی نشانیاں

- آپ کے گاؤں یا پڑوس میں زمینی تبدیلیوں کا واقع ہونا مثلاً سیلابی پانی کے روایتی راستوں یا نالیوں میں تبدیلی' زمین کا اپنی جگہ سے ہلنا یا سرکنا' زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کا وقتاً فوقتاً گرنا وغیرہ۔
- دروازوں یا کھڑیوں کا پھنس جانا۔
- گھر کی دیواروں' بنیادوں یا چھتوں میں دراڑیں پڑنا۔
- گھر کی سیڑھیوں یا دیواروں کے درمیان خلاء کا پیدا ہونا۔
- گلی' محلے اور گھر کے صحن میں دراڑوں کا نمودار ہونا۔
- زمین کے اندر پانی یا گیس کے پائپوں کا پھٹ جانا۔
- زمین کی سطح کا ابھرنا یا زمین کا دھنس جانا۔
- دیواروں' بجلی کے کھمبوں' درختوں اور باڑ وغیرہ کا ٹیڑھا ہوجانا۔
- پہاڑوں کی چوٹیوں سے پتھروں یا چٹانوں کا گرنا۔

پہاڑی تودوں کے گرنے کے دوران حفاظتی اقدامات

- اگر علاقے میں پہاڑی تودوں کے گرنے کے امکانات زیادہ ہوں تو ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیے کہ بے خبری میں تودوں کے شکار نہ بنیں۔
- اگر بہت زیادہ بارش ہو اور مسلسل ہو یا کافی عرصے بعد ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ پہاڑی تودے گرنے کے امکانات زیادہ ہو سکتے ہیں۔
- کوشش کریں کہ تودوں کے راستے میں نہ آئیں' ڈرائیونگ کرتے ہوئے بہت احتیاط کریں۔
- اگر خطرہ زیادہ ہو تو بہتر ہے کہ وہاں سے کسی محفوظ جگہ منتقل ہو جائیں۔
- اگر ایسی آوازیں آنے لگیں جیسے کہ تودے گر رہے ہوں تو فوراً حفاظتی اقدامات کریں کبھی کبھی ابتداء میں صرف چھوٹے پتھر گرتے ہیں لیکن اچانک بہت بڑے تودے نشیبی علاقوں کی طرف گرنے لگتے ہیں۔
- اگر آپ کسی ندی یا نالے کے قریب ہیں تو پانی کی مقدار میں اچانک اضافہ یا اس کی رنگت کی تبدیلی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ نالے یا ندی کے اندر تودوں کا ملبہ گرا ہے۔
- اگر تودے گرنے لگیں تو سب سے پہلے اپنے اردگرد کے پڑوسیوں کو خبردار کریں تاکہ وہ بھی حفاظتی اقدامات کر سکیں۔
- ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مقامی انتظامیہ اور آگ بجھانے کے محکمے کو فوراً اطلاع دیں۔
- کوشش کریں کہ لوگ یا مال مویشی ملبہ تلے نہ دب جائیں
- لوگوں کے کسی محفوظ مقام تک انخلاء کے انتظامات کریں۔

پہاڑی تودوں کے گرنے کے بعد

- ملبہ تلے دبے ہوئے لوگوں' مال مویشیوں اور گھریلو سامان کی تلاش کا کام شروع کریں۔
- تلاش اور بچاؤ کے ماہرین کی اس مقام تک رہنمائی کریں جہاں کوئی انسان یا جانور زندہ حالت میں ملبے کے تلے دبا ہوا ہو۔
- زخمی افراد کو ابتدائی طبی امداد دیں اور قریبی ہسپتال تک پہنچائیں۔
- بچوں' عورتوں' بیواؤں اور معذور لوگوں پر خصوصی توجہ دیں۔
- بنیادی سہولیات یعنی بجلی' ٹیلی فون' گیس' پلوں اور راستوں کی بحالی کے اقدامات کریں۔

جنگلات میں آگ کے واقعات اور انسانی سرگرمیوں سے قدرتی ماحول کو پہنچنے والے نقصانات پہاڑی تودوں کے خطرے کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں آزاد جموں وکشمیر' شمالی علاقہ جات اور صوبہ سرحد کے پہاڑی علاقے پہاڑی تودے گرنے کے خطرات سے دوچار ہیں' تاریخی وجوہات کے ساتھ ساتھ 2005ء کے زلزلے نے پہاڑی تودے گرنے کے خطرات کو مزید بڑھا دیا ہے' زلزلے کے بعد دریاؤں کی بدلتی ہوئی سمت نے بھی پہاڑی تودے گرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

متفرق اقدامات

- پہاڑوں میں لگنے والی آگ کے واقعات' انسانی سرگرمیوں سے فطری ماحول کو نقصانات اور ارضیاتی خصوصیات پر قابو پا کر پہاڑی تودوں کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔
- ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے کمیونٹی کی مدد سے جنگلات کی کٹائی کی حوصلہ شکنی کریں۔

- ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے جنگلات اور ماحولیات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔
- ضلعی انتظامیہ پہاڑی علاقوں میں پانی اور دریاؤں کی صورتحال کی نگرانی کرے۔
- شجرکاری کی حوصلہ افزائی کر کے اس آفت کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔

سیلاب

- زیادہ بارشوں، گلیشئر (برفانی پہاڑ) کے پگھلنے، دریاؤں میں پانی کی مقدار کے بڑھنے یا ڈیموں کے ٹوٹنے سے سیلاب آتے ہیں جو انسانی جانوں، مال مویشیوں، تعمیراتی ڈھانچوں اور فصلوں کی تباہی کا باعث بنتے ہیں سیلاب کی چار اقسام ہیں یعنی کم درجے کا سیلاب، درمیانے درجے کا سیلاب، اونچے درجے اور اچانک آنے والے سیلابی ریلے۔ سیلاب کی پیشین گوئی ممکن ہے ماسوائے ان سیلابی ریلوں کے جو اچانک آتے ہیں۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے سیلاب کی پیشین گوئی اور پیشگی اطلاع کا ایک مربوط نظام وضع کیا ہے جس کی وجہ سے آج کل سیلاب کی تباہ کاریوں میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔
- اچانک رونما ہونے والے سیلابی ریلوں کی نشاندہی کسی حد تک ممکن ہو سکتی ہے مثلاً پہاڑی علاقوں میں اگر بارش ہو رہی ہو تو پہاڑوں سے بہنے والا پانی ندی نالوں میں جمع ہو کر ایک سیلابی ریلے کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو کہ نشیبی علاقوں میں نقصانات کا باعث بن سکتا ہے۔ کبھی کبھی نشیبی علاقوں میں بارش کے کوئی اثرات نہیں ہوتے مگر اونچائی والے علاقے میں شدید بارش ہو رہی ہوتی ہے۔ جب بارش کی وجہ سے ندی نالے سیلاب کی شکل اختیار کر لیتے ہیں تو پانی بڑی تیزی سے نشیبی علاقوں کی طرف بہنے لگتا ہے۔

سیلاب سے بچاؤ کے ممکنہ اقدامات

- سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کیلئے ڈیموں کی مضبوطی، نہروں کی بھل صفائی اور مرمت، ندی نالوں کو کوڑا کرکٹ اور آلودگی سے بچانا۔
- سیلابی بندوں کی مضبوطی اور مرمت۔
- سیلاب کی پیشین گوئی اور عوام کو پیشگی اطلاع کے نظام میں بہتری۔
- سیلاب سے بچاؤ کیلئے عوام کی تعلیم و تربیت اور آگاہی کے انتظامات کرنا۔
- سیلاب سے بچاؤ کی منصوبہ سازی کرنا۔
- سیلابی بندوں کو ریت کی بوریوں سے اضافی مضبوطی دینا۔
- ٹی وی اور میڈیا کے ذریعے سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاعات نشر کرنا۔
- لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے ضروری اقدامات سے آگاہ کرنا۔
- لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے حکومتی اقدامات کی تفصیلات سے آگاہ کرنا۔
- سیلاب کے رخ کو ان علاقوں کی طرف موڑنا جہاں پر کم نقصانات کا اندیشہ ہو۔

سیلاب کی آمد کا اعلان ہونے کی صورت میں:

- بڑھتے ہوئے پانی کے بہاؤ پر نظر رکھنا۔
- ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعے ہنگامی صورت حال اور موسمی حالات سے باخبر رہنا۔

- اس سے قبل کہ انخلاء کے راستے بند ہو جائیں اپنے گھر والوں اور مال مویشیوں کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کرنا۔
- پینے کا صاف پانی ذخیرہ کرنا۔
- گھر کے سامان کو اونچی جگہ پر منتقل کرنا۔

سیلاب کے دوران:

- ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں اچانک سیلابی ریلے کے آنے کا خطرہ ہو۔
- ان جگہوں سے سیلابی پانی کو پار نہ کریں جہاں پانی گھٹنوں سے اونچا ہو۔
- پانی سے ڈھکے ہوئے پل اور سڑکوں کو پار کرنے سے گریز کریں۔
- سیلاب کے پانی میں نہانے یا کشتی رانی سے گریز کریں۔
- اچھی طرح پکا ہوا اور صاف کھانا کھائیں جو کھانا بچ جائے اس کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔
- صرف ابلا ہوا صاف پانی استعمال کریں۔

سیلاب کے بعد:

- سیلاب کے گزرنے کے بعد اپنے گھر میں احتیاط سے داخل ہوں، تسلی کر لیں کہ کہیں مکان کے گرنے کا خطرہ تو نہیں۔
- گھر میں داخل ہونے کے بعد ماچس، موم بتی یا آگ جلانے سے پہلے تسلی کر لیں کہ کہیں گیس کا اخراج تو نہیں ہو رہا۔
- بجلی کا مین سوئچ کھولنے سے پہلے تسلی کریں کہ فریج، ٹی وی اور بجلی سے چلنے والی دوسری اشیاء بند ہیں۔
- گھر میں پڑی ہوئی غذائی اشیاء استعمال کرنے سے پہلے تسلی کر لیں کہ وہ سیلابی پانی کی وجہ سے خراب تو نہیں ہوئی۔

سیلاب سے بچاؤ کے متفرق اقدامات

- درختوں کے بے دریغ کٹاؤ کو روکنا۔
- جنگلات کے غیر قانونی کٹاؤ پر نظر رکھنا۔
- پانی کے راستوں اور ندی نالوں میں غیر قانونی ماہی گیری کے تالاب وغیرہ کی تعمیر کی روک تھام۔
- ندی نالوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے سے روکنا۔
- پانی کے نکاس کے نظام کو پلاسٹک کے تھیلوں یا اسی طرح کی دوسری آلودگی سے بچانا۔

زلزلہ

زیادہ دباؤ کی وجہ سے جب زیر زمین چٹانیں اپنی مخصوص جگہ سے ہلتی ہیں تو زمین کی سطح ہلنے لگتی ہے زمین کی سطح پر جھٹکوں کی شدت زیر زمین چٹانوں پر پڑنے والے دباؤ کی مناسبت سے کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔ زیر زمین دباؤ سطح زمین کے اس حصے پر پڑتا ہے جو زیادہ کمزور ہو۔ آج تک زلزلوں کی پیشین گوئی کرنے کے لئے کوئی آلات دریافت نہیں ہو سکے اور بہت سے سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ تا حال زلزلوں کی پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن زلزلہ کے خطرے سے دوچار علاقوں کی نشاندہی ممکن ہے جس کو سسمک زون کہتے ہیں پاکستان

میں ممکنہ زلزلوں کی شدت کی نوعیت کی بنیاد پر تمام علاقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جو کہ پاکستان کے سسمک زون کہلاتے ہیں اگر چہ سائنسدانوں کی تمام کوششوں کے باوجود زلزلوں کے اوقات اور بروقت پیشین گوئی ممکن نہیں لیکن بعض قدرتی مظاہر زلزلے کے اشارے دے سکتے ہیں جیسے جانوروں کا غیر معمولی رویہ برقیاتی لہریں اور زمین کی کیمیائی کیفیت وغیرہ کی تبدیلی۔ لیکن یہ بھی زلزلے کی صحیح پیشین گوئی نہیں کر سکتے۔

اقدامات

- ¤ لوگوں کی تربیت اور عوام کی آگاہی کے پروگرام۔
- ¤ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور اس میں کمی کے اقدامات۔
- ¤ تعمیراتی کوڈز (اصول وضوابط) کا اطلاق۔
- ¤ قلیل المدت اقدامات۔
- ¤ مقامی سطح پر لوگ زلزلوں کے متعلق کیا آراء رکھتے ہیں؟ اور ان سے نمٹنے کے لئے کس حد تک خبردار رہیں؟
- ¤ ضلعی سطح پر جنگلات، حفاظتی بند، آبپاشی، صنعتی اور زرعی نظام زلزلوں کے خدشات کو کم کرنے کے لئے کتنا معاون ثابت ہوسکتا ہے؟
- ¤ مقامی سطح پر ضلعی انتظامیہ اور ذیلی ادارے زلزلوں سے نمٹنے کی کتنی صلاحیت رکھتے ہیں؟

نمبر شمار	طویل المدت اقدامات	قلیل المدت اقدامات
1	زلزلے کے سامنے قوت مدافعت رکھنے والی عمارات کی تعمیر، بلڈنگ کوڈز کا اطلاق	ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریاں
2	کثیر منزلہ عمارات کیلئے انفرادی منصوبہ برائے انخلاء اور مشقیں	زلزلے کے دوران اور بعد میں اختیار کی جاسکنے والی حفاظتی تدابیر پر لوگوں کی تعلیم وتربیت
3	آفات کے مضمون کی تعلیمی نصاب میں شمولیت	
4	معلومات کی تشہیر کا مناسب بندوبست	
5		

خشک سالی

- ¤ ایک لمبے عرصے تک بارشوں کا سلسلہ منقطع ہونے سے خشک سالی پیدا ہو جاتی ہے' اس دوران اگر بارش ہو بھی جائے تو اس کے اثرات انتہائی محدود ہوتے ہیں کیونکہ بارش کا پانی زمین میں جذب ہونے سے پہلے ہی بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے۔ جانوروں اور درختوں کو بھی زندہ رہنے کیلئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور انسانوں کو زندہ رہنے کیلئے پانی کے ساتھ ساتھ جانوروں، درختوں اور پودوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے چونکہ پانی خوراک کی زنجیر کا ایک اہم حصہ ہے لہٰذا جب پودوں' گھاس اور درختوں کے خاتمے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو جانوروں کا خاتمہ ناگریز ہو جاتا ہے۔

- اگر خشک سالی کا دورانیہ ایک سے دو موسموں تک بھی محدود ہو تب بھی مقامی آبادیاں ایک لمبے عرصے تک کمزور دفاعی صلاحیتوں کے گھن چکر میں پھنس جاتی ہیں چونکہ وہ خشک سالی کے دوران کوئی بھی فصل حاصل نہیں کر پاتے اور ان کے جانور بھی بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے خشک سالی کے اثرات کم ہونے کے باوجود سرمائے کی کمی کے باعث فصلیں کاشت کرنے میں شدید دشواریوں کا سامنا کرتے ہیں۔

- پاکستان میں صوبہ بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب کے چند اضلاع میں خشک سالی معمول کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے اگرچہ خشک سالی کی عمومی وجوہات موسمیاتی تبدیلیاں تصور کی جاتی ہیں لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ یہ مکمل طور پر قدرتی آفت ہے۔

کیا خشک سالی کی پیشین گوئی ممکن ہے؟

زمین کی نمی، دریاؤں کے بہاؤ اور سالانہ بارشوں کی محتاط نگرانی کے ذریعے خشک سالی کی پیشین گوئی ممکن ہے، خشک سالی کی پیشین گوئی کے دو طریقے ہو سکتے ہیں ایک طریقہ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی اور دوسرے طریقے میں مقامی لوگ اپنے پرانے تجربات اور ماضی قریب کے موسمی حالات اور اس کے تغیر و تبدل، پانی کی کمی، جنگلات کا تیزی سے کٹنا اور فصلوں کی پیداوار میں کمی کے ذریعے آنے والی خشک سالی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

خشک سالی سے بچنے کے اقدامات

- ہنگامی صورتحال میں پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے چھوٹے بڑے تالابوں کی تعمیر۔
- حد سے زیادہ فصلوں کی کاشت اور جانوروں کی چارہ خوری کے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔
- خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں مقامی آبادیوں کی سکونت کی حوصلہ شکنی کرنا۔
- خشک سالی اور قحط کے لئے پیشین گوئی کے نظام کا انتظام۔
- خشک سالی سے نمٹنے کے لئے بین الاقوامی منصوبوں کی تیاری۔

خشک سالی کی آمد سے پہلے کے اقدامات

- عوام کی آگاہی اور تربیت کے پروگرام تجویز کرنا۔
- کھاد، بیج سبزیاں اور دوسرے پودوں کے نمونوں کو حفاظت سے ذخیرہ کرنا تاکہ خشک سالی کے دوران ان اشیاء کی رسد میں کمی نہ پڑے۔
- خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی آبادکاری کو روکنے کیلئے قانون سازی کرنا۔
- بارش کے پانی کو آبپاشی کیلئے محفوظ رکھنے کے انتظامات کرنا۔
- پانی کے ضیاع پر قابو پانا۔

خشک سالی کے دوران کے اقدامات

- ان فصلوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی کرنا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔
- گھریلو اور آبپاشی کی ضروریات کیلئے پانی کو بچانے کے انتظامات کے حوالے سے لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔
- خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں گہرے کنویں کھودنا۔
- خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا۔

خشک سالی سے بچاؤ کیلئے اقدامات

- متاثرہ علاقے میں ایسے درختوں کو لگانا جن کو کم پانی کی ضرورت ہے۔
- زرعی رقبے میں بھی ایسی کاشت کروانا جس کو پانی کی کم ضرورت ہو۔
- متاثرہ علاقوں میں گہرے کنویں کھودنا۔
- متاثرہ علاقوں کی نہروں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ کرنا۔
- ایسی جڑی بوٹیوں کا خاتمہ جو خشک سالی کا سبب بنیں۔
- عوام میں پانی کے کم استعمال کی آگاہی پیدا کرنا۔
- ماضی میں خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کیلئے نئے نہری نظام کی منصوبہ بندی کرنا۔
- متاثرہ علاقوں میں پانی کی چوری کی حوصلہ شکنی کرنا۔

سمندری طوفان

- موسم کے غیر یقینی تغیر و تبدّل، ہوا کا دباؤ، مسلسل بارشیں، سمندر کے پانی کی اونچی لہروں اور پانی کے بگولوں میں تبدیلی سے سمندری طوفانوں کا ظہور ہوتا ہے جو بہت تیزی سے ساحلوں کی طرف بڑھتے ہیں اور شدید تباہی کا باعث بنتے ہیں ان سمندری بگولوں کے مرکز کو طوفان کی ''آنکھ'' کہتے ہیں جو کہ کئی کلومیٹر پر محیط ہوتی ہیں۔

کیا سمندری طوفان کی پیشین گوئی ممکن ہے؟

- جدید ٹیکنالوجی اور موسمیاتی سیاروں کی مدد سے سمندری طوفان کی نگرانی ممکن ہوئی ہے جس کی وجہ سے سمندری طوفان یا بگولوں کی پیشین گوئی کی جاتی ہے اور طوفان کی زد میں آنے والے علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی ممکن ہو سکتی ہے۔ آج کل کی جدید سائنسی ترقی کی وجہ سے سمندری طوفان کے راستوں، طوفان کی زد میں آنے والے علاقوں اور طوفان کی شدت کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔

تعمیراتی اقدامات

- محفوظ مقامات کی شناخت اور تعمیر۔
- محفوظ راستوں کی شناخت۔

- قوت مدافعت کی حامل عمارات کی تعمیر۔
- پرانے اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل بنیادی ڈھانچے کی مرمت۔
- سکولوں، ہسپتالوں اور کثیر منزلہ عمارتوں وغیرہ کے منصوبے برائے فوری انخلاء۔
- حفاظتی پشتوں کی تعمیر۔
- سمندری حفاظتی جھاڑیوں کی حفاظت اور شجرکاری۔
- سمندر کو میٹھے پانی کی فراہمی کا بندوبست۔

غیر تعمیراتی اقدامات

- تعلیم و تربیت۔
- عوامی شعور و آگہی۔
- پیشگی اطلاعات کا نظام۔
- ہنگامی حالات کی منصوبہ سازی۔
- زمین کے استعمال پر قانون سازی اور اس کا اطلاق۔
- ساحلی علاقوں میں ترقی کے منصوبوں کی نگرانی اور مقامی افراد کی شمولیت۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی مضبوطی کے اقدامات۔
- متبادل ذرائع روزگار۔
- قرضوں کا حصول۔
- صنعتی معاملات سے آگاہی۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آفات کی وجوہات اور ان سے بچاؤ کے اقدامات پر نوٹ لکھیں۔

پہاڑی تودے:..

....

....

....

سیلاب: ....

....

....

....

زلزلے: ....

....

....

....

خشک سالی: ....

....

....

....

سوال نمبر 2: سیشن کے بنیادی نکات بیان کریں۔

....

....

....

....

سیشن نمبر 4.2

پیشگی اطلاع اور انخلاء میں ضلعی انتظامیہ کا کردار

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- ہنگامی صورتحال میں پیشگی اطلاع کے نظام کا جائزہ لے سکیں گے۔
- پیشگی اطلاع اور مقامی آبادی کی محفوظ مقام پر منتقلی میں ضلعی اداروں کی ذمہ داریوں کا تعین کر سکیں گے۔
- ہنگامی امداد کے انتظام اور تقسیم کے مسائل کی نشاندہی کر سکیں گے
- انخلاء کی حکمت عملی تیار کر سکیں گے۔
- آفت کی حالت میں مختلف کاموں کی نگرانی اور ضروریات کی نشاندہی کر سکیں گے۔
- آفت کے دوران امداد کی تقسیم کو مستقبل کی ترقی سے جوڑ سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

پیشگی اطلاع

- لوگوں کو آفت کی صورت میں خطرے کے متعلق بتانا اور مستقبل کی حکمت عملی تیار کرنا۔
- آفت کا مقابلہ کرنا۔

لوگوں کو اطلاع فراہم کرنے کے طریقے

پیغام

- لاؤڈ سپیکر، فائرنگ، مختلف رنگوں کو ہوا میں چھوڑنا وغیرہ

مختلف ذرائع ابلاغ کا استعمال

- اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، موبائل وغیرہ کے ذریعے پیغام، کالج، سکول اور یونیورسٹی میں طالب علموں اور اساتذہ کیلئے پیغامات

لوگوں کو اطلاع فراہم کرنے کی حکمت عملی

- طویل المعیاد تعمیری سوچ۔
- مؤثر اور لگاتار پالیسی۔

- مختلف ذرائع ابلاغ کا استعمال۔
- عام اور خاص لوگوں کے گروپوں پر توجہ۔
- لوگوں کے لیے عام اور دستیاب ذرائع ابلاغ کا استعمال۔
- کوشش کرنا کہ دور دراز خطرے والے علاقوں میں اطلاع تیزی سے پہنچے۔

لوگوں میں مؤثر اطلاع کا پروگرام

- کسی بھی مہذب معاشرے میں آگاہی ایک نہ ختم ہونے والا پروگرام ہے اور یہ صرف پوسٹرز، اخبار، ٹیلی ویژن تک ہی محدود نہیں بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کے کئی اور بھی طریقے ہیں۔ جس علاقے میں کام ہو رہا ہو وہاں کے مقامی لوگ اس پروگرام کا ایک سرگرم حصہ ہوتے ہیں، انفرادی اور اجتماعی سطح پر اُن کے تجربات اور ہنر سے فائدہ اُٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیئے۔ مقامی سوچ اور مقامی رسم ورواج کو مدنظر رکھ کر حکمت عملی تیار کرنا۔ متعلقہ آبادی تک ذریعہ ابلاغ کی رسائی آسان ہونی چاہیئے۔

عوام کو آگاہ رکھنے کے طریقے

- سٹریٹ تھیٹر اور مقامی ذرائع ابلاغ کی مدد سے آفات کے خطرات سے متعلق مختلف کمیونٹی پروگرام تیار کرنا۔
- بروشر، سالانہ کیلنڈر کے ذریعہ آگاہی پیدا کرنا۔
- ذرائع ابلاغ، ریڈیو پروگرام ٹیلی وژن اور اخبارات وغیرہ کے ذریعہ آگاہی پیدا کرنا۔
- مختلف نمائشوں کے ذریعے آگاہی پیدا کرنا۔
- آفت سے متعلق آگاہی اور اس سے نمٹنے کے لیے تیاری کروانا۔

ضلعی سطح پر عوام کی آگاہی کے لیے منصوبہ بندی

- ضلعی سطح پر سماجی اداروں کی شناخت۔
- آفت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے معلومات حاصل کرنا۔
- آسان سے آسان ترسیل آگاہی کے ذرائع کا استعمال۔

پیشگی اطلاع کی ضرورت

- تخفیف آفت سے آگاہی۔
- آفت سے بچاؤ کے لیے تیاری۔

آفت سے متعلق معلومات پہنچانے اور حاصل کرنے کا طریقہ

- گاؤں کی پنچائت، مقامی جرگہ، گھر گھر مہم، نوٹس، اشتہاراتی بورڈ ، ٹی وی، ریڈیو، کتابیں، پوسٹر، پریس ریلیز، روایتی طریقے وغیرہ۔
- آفات اور خطرات کی آگاہی کے لیے وہ ذرائع استعمال کرنا جن کو عوام دور سے سمجھ سکیں اور وہ نشانیوں اور اشاروں سے اندازہ لگالیں کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔
- آگاہی کے بورڈ وہاں لگائے جائیں جہاں سے لوگ اکثر گزرتے ہیں۔ جیسے مساجد، سکول ، سرکاری املاک ، پہاڑوں یا بلند عمارتوں، ریلوے سٹیشن یا بسوں اور ٹرکوں کے اڈے وغیرہ۔
- آفات سے نمٹنے کیلئے ضلعی اور مقامی سطح پر ذمہ داریوں کا تعین یعنی کس ادارے کا کردار کلیدی ہوگا۔

آبادی کا انخلاء

انخلا کب ہونا چاہیے؟

- بڑے سیلابی ریلوں کے خدشے کی صورت میں۔
- خشک سالی کے خطرے کے پیش نظر۔
- تباہ کن زلزلے کے بعد۔
- آگ لگنے کی صورت میں۔
- لڑائیوں اور جنگ کی صورت میں۔

انخلا کے مراحل اور اس کے ذمہ دار ادارے

- اطلاع (ضلعی کنٹرول روم/ فلڈ وارننگ سنٹر)۔
- علاقہ چھوڑنے کا حکم (ڈی سی او اور متعلقہ اے ایس پی)۔
- اصل انخلاء (تحصیلدار اور لوکل پولیس)۔
- انخلاء کے بعد واپسی (ضلعی رابطہ کمیٹی)۔

انخلاء کے منصوبے کی تفصیلات

- انخلاء کے لیے ایک محفوظ جگہ کی نشاندہی۔
- انخلاء کے لیے چھوٹے اور محفوظ حفاظتی راستے کا تعین۔
- انخلاء کے لیے لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھے کرنے اور منتقل کرنے کا کام۔
- انخلاء کے سفر کے دوران جگہ اور راستے کا تعین جو دشوار گزار نہ ہو۔
- انخلاء کرنے والے لوگوں کی فہرست اور ان کا پک اپ پوائنٹ۔
- انخلاء کرنے والے گروپ کا ٹائم ٹیبل، انخلاء اور سواری (اگر ضرورت پڑے) کا انتظام۔
- انخلاء کرنے والوں کے مال مویشی اور دیگر جائیداد کی حفاظت کے انتظامات۔

- کمیونٹی ممبران کے ساتھ مل کر انخلاء کرنے والے لوگوں کی کمیٹی تشکیل دینا۔
- انخلاء کے دوران متاثرین کی ضروریات کا خیال رکھنا جیسے ٹرانسپورٹ، خوراک، پانی، ادویات، سڑکوں پر اشارے اور روابط کے لیے ٹیلیفون کی سہولیات فراہم کرنا۔

انخلاء کمیٹی کی ذمہ داریاں

انخلاء سے پہلے:

- انخلاء کے متعلق کمیونٹی ممبران کی تربیت اور آگاہی۔
- انخلاء کے دوران نظم وضبط کو یقینی بنانا۔

انخلاء کے دوران:

- آفت زدہ علاقہ چھوڑنے کا حکم۔
- انخلاء کے حکم پر عمل درآمد کروانا۔
- انخلا کے دوران تمام ہدایات پر عمل کروانا۔
- تلاش اور بچاؤ کی کوششوں کو تیز کرنا۔

انخلاء سنٹرز کا انتظام

انخلاء سے پہلے:

- انخلاء کے دوران متاثرین کی نشاندہی۔
- پانی کی دستیابی۔
- دیگر سہولیات کی دستیابی۔
- دستیاب جگہ۔
- حفاظتی تدابیر۔
- زمین کے حقوق۔
- جگہ کا مشاہدہ اور ضروریات کی تخمینہ سازی۔
- جگہ کی منصوبہ بندی

انخلاء کے دوران :

- متاثرین کی رجسٹریشن۔
- متاثرین کے لیے جگہ کا تعین۔
- سہولیات کو لوگوں تک پہنچانا (صحت، صفائی، اور کوڑا کرکٹ سے پاک جگہ)
- سہولیات کو حاصل کرنے میں تعاون (ریلیف، ادویات، اوزار)
- معلومات کا تجزیہ۔
- تربیت۔

انخلاء کے بعد :

- یہ تسلی کریں کہ متاثرین دوبارہ اپنی جگہ پر حفاظت کے ساتھ منتقل ہو گئے ہیں۔
- انخلا کے دوران استعمال شدہ جگہ کو بعد میں صاف کرنا۔
- کمیونٹی میں واپسی اور واپسی کے بعد متاثرین کی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا۔

ہنگامی امداد

ہنگامی امداد پہنچانے اور تقسیم کی منصوبہ بندی

- نقصانات اور ضروریات کی جانچ پڑتال۔
- حکمت عملی کی تیاری۔
- اشیائے ضرورت کی خریداری۔
- گودام کا انتظام۔
- امداد کی تقسیم۔
- تخمینہ سازی۔
- نگرانی اور رپورٹنگ۔

ہنگامی امداد کا مرکز

- خطرات کے سلسلے میں لوگوں کی معلومات میں اضافہ کرنا۔
- خطرات اور آفات کی نشاندہی۔
- ضروریات کی نشاندہی۔
- امدادی سامان اور سہولیات کو پہنچانے کی ذمہ داری۔

جگہ کا انتخاب

- محفوظ جگہ پر منتقلی۔
- دوسرے لوگوں سے علیحدہ یعنی کسی شہر سے ہٹ کر۔
- دشوار گزار نہ ہو۔
- جانی پہچانی جگہ کا انتخاب۔

مرکز برائے ہنگامی امداد کی ذمہ داریاں

- اگر منیجر موجود نہ ہو تو کمیٹی کا ایک ذمہ دار شخص مرکز کے انتظامی معاملات چلائے۔
- روابط کے لیے سہولیات کا انتظام اور متاثرین تک تمام معلومات بہم پہنچانا۔
- دفاتر کے انتظامی ڈھانچے کا بندوبست کرنا اور دیگر ضروریات زندگی جیسے خوراک، تعلیم، صحت، بچوں کے کھیلنے کی جگہ، سونے کی جگہ، اور آرام کی جگہ کے انتظامات کرنا۔
- نقشوں، تصویروں اور اشتہاراتی بورڈ کی مدد سے معلومات فراہم کرنا۔
- امدادی سامان کو محفوظ جگہ پر رکھنا۔

شرکاء کے لئے ہدایات

- اطلاعات اور معلومات کے حصول اور ترسیل کیلئے ان ذرائع کی نشاندہی کریں جو قابل عمل ہوں اور ضلع کے وسائل کے مطابق ہوں۔
- انخلاء کے دوران ان لوگوں کا بھی خیال رکھیں جو اپنے اثاثہ جات کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتے اور ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرتے ہیں۔
- امداد کی تقسیم سے پہلے لوگوں کی ضروریات اور دستیاب امداد کی مقدار کا تجزیہ کریں اور صرف حقدار کو سامان دیں۔

شرکاء کے ذاتی امتحان کیلئے مشق

سوال نمبر 1: پیشگی اطلاع کی اہمیت؛ اس کی ترسیل کے مختلف ذرائع اور نظام پر نوٹ تحریر کریں۔

....

....

....

....

سوال نمبر 2: کسی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر مقامی آبادی کی محفوظ مقام پر انخلاء کی منصوبہ بندی کے اہم اور ضروری اقدامات کی نشاندہی کریں۔

....

....

....

....

سوال نمبر 3: ہنگامی امداد کی تقسیم کے وقت کن اہم باتوں کا خیال رکھنا صحیح اور منصفانہ تقسیم کیلئے ضروری ہے ؟

....

....

....

....

سوال نمبر 4: سیشن کے بنیادی نکات پر نوٹ تحریر کریں۔

....

....

....

....

سیشن نمبر 4.3

فیلڈ ورک

فیلڈ ورک کے مقاصد

فیلڈ ورک کے اختتام پر شرکاء:

¤ کمیونٹی کی سطح پر خطرات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

¤ ضلعی سطح پر مختلف محکموں کی اہلیتوں کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

¤ کمیونٹی ممبران کو آگاہ کر سکیں گے کہ کمیونٹی کو کن خطرات کا سامنا ہے اور ضروریات کو کس طریقہ سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

فیلڈ میں استعمال ہونے والے طریقے

¤ خطرات کی جانچ پڑتال: خطرات کی جانچ پڑتال اور تخمینہ سازی' آفت زدہ علاقے کا تفصیلی نقشہ' سالانہ موسمیاتی کیلینڈر' آفات کا تاریخ وار جدول' انٹرویو اور سماجی بحث و مباحثہ

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال

¤ انفرادی اور ادارہ جاتی تعمیراتی اور غیر تعمیراتی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی نشاندہی اور جانچ پڑتال' ان عناصر کی نشاندہی جو خطرے کی زد میں ہوں' اپنی ضرورت کے مطابق پی آر اے طریقوں کا استعمال کریں۔

اہلیتوں کی جانچ پڑتال

¤ انفرادی اور ادارجاتی اہلیتوں کا جائزہ' ذرائع روزگار کا تجزیہ' ترجیحی اہلیتوں کا جائزہ۔

¤ فیلڈ ورک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کسی ضلع کی سطح پر تخفیف آفات یا ضلع کی عمومی ترقی کیلئے منصوبہ سازی کی بنیاد ضلع کی حقیقی ضروریات اور نقصانات کی صحیح صورتحال جاننے کے بعد ہی ممکن ہے۔ جب تک شرکاء فیلڈ میں جا کر اصل حقیقت سے روشناس نہیں ہوں گے منصوبہ بندی صحیح نہیں ہوگی۔

¤ اس مشق کا اصل مقصد شرکاء کو خطرات اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے سیشن میں سکھائے گئے طریقوں کے استعمال کی مشق ہے تمام شرکاء مجوزہ طریقوں کو صحیح طور پر استعمال کریں۔

¤ جس کمیونٹی میں شرکاء کام کر رہے ہوں وہاں کے باسیوں کی تخفیف آفات کی نشاندہی اور ان اقدامات کے اوپر عمل درآمد کے حوالے سے شعور کو اجاگر کریں اس مقصد کے حصول کیلئے علاقے میں مقامی نمائندوں کے ساتھ مل کر ایک علامتی واک کا انعقاد کریں۔

خطرات کی زد میں واقع ایک علاقے کے تجزیہ کی فہرست

- ذرائع روزگار کی ترکیب وترتیب اوران کی جہتیں۔
- مقامی لوگوں کے وسائل اوراثاثے۔
- پانی کی دستیابی اورآبپاشی کی ترسیل کے راستوں اورنالوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ۔
- خوراک کی دستیابی اورفراہمی کی صورتحال۔
- مویشیوں کے لئے چارہ کی دستیابی اورمختلف موسمی بیماریوں سے بچاؤ کی صورت۔
- رسمی ادارہ جاتی ڈھانچے/ خدمات/سہولیات تک رسائی کی تفصیل۔
- صحت اورتعلیم کی سہولیات کی صورتحال اوران کا معیار۔
- علاقے میں رہائشی سہولیات اورمشکلات کا جائزہ۔
- علاقے میں موجودروایتی اورجدید ذرائع ابلاغ کی صورتحال۔
- مقامی آبادی کے اندردستیاب ملازمت اورروزگار کے مواقع کی تفصیل۔
- لوگوں کی مہارتیں اورصلاحیتیں جوانہیں متبادل ملازمت اورروزگارفراہم کرسکیں۔
- ان مہارتوں اورصلاحیتوں کوفروغ اورتقویت دینے کے لئے دستیاب مواقع اوران کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ۔
- سماجی روابط جومشکل حالات میں لوگوں کوتحفظ فراہم کرسکیں۔
- مشترکہ وسائل کے انتظام کا طریقہ کار۔
- علاقے میں امدادی اورترقیاتی سرگرمیوں کے بارے ضلعی پالیسی۔
- صنفی معاملات اورمسائل کا احاطہ۔
- مقامی آبادی میں سماجی اورعورتوں کی تنظیموں کے کام اورسرگرمیاں۔

فیلڈ میں جانے سے پہلے شرکاءمندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں

- فیلڈ سے مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کیلئے حکمت عملی بنائیں۔
- سب سے پہلے اپنے علاقے میں اس آبادی کومنتخب کریں جہاں اکثر آفات آتی ہیں اورزیادہ جانی اور مالی نقصان کا سبب بنتی ہیں۔
- فیلڈ کے کام کے مقاصداورمتوقع نتائج شرکاءذہن نشین کریں۔

¤ فیلڈ کی حکمت عملی مندرجہ ذیل جدول کی مدد سے تیار کریں۔

درکار معلومات	طریقے/ٹولز	کہاں سے معلومات اکٹھی کرنا ہیں (ذریعہ معلومات)	کب معلومات اکٹھی کرنا ہیں	کونسی ٹیم	اراکین کی انفرادی ذمہ داریاں
خطرات کی جانچ پڑتال کونسلی معلومات اکٹھی کرنا ہیں جو مطلوبہ مقاصد کے حصول کیلئے ضروری ہیں	درکار معلومات اکٹھی کرنے کیلئے کونسے طریقے استعمال کرنے ہیں	کونسی جگہ، ادارے سے معلومات حاصل ہوسکتی ہیں	آپ معلومات کیلئے ٹولز کا استعمال کب کریں گے	کونسی ٹیم یہ معلومات اکٹھی کرے گی	ہر رکن کی انفرادی ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔

¤ فیلڈ ورک میں استعمال ہونے والے ٹولز

فیلڈ ورک کے مقاصد	معلومات کے حصول کے طریقے
خطرات کی جانچ پڑتال	خطرے کا میٹرکس، خطرے کی نقشہ سازی، موسمیاتی کیلنڈر اور تاریخ وار جدول
کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال	خطرے کا نقشہ، خطرے کی زد میں عناصر، ٹرانز یکٹ واک، موسمیاتی کلینڈر، تاریخ وار جدول، دورانیہ، سماجی اور ادارہ جاتی نیٹ ورک کا تجزیہ، ذرائع روزگار کا تجزیہ۔
اہلیتوں کی جانچ پڑتال	موجودہ مادی، مالی وسائل، صنفی مفادات کا تجزیہ

¤ خدشات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کے نتائج کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کریں

نمبر شمار	خطرہ	کمزور دفاعی صلاحیتیں	اہلیتیں	ضروری اقدامات/تجاویز

شرکاء کیلئے ہدایات

- فیلڈ میں جانے سے قبل علاقوں اور اداروں کا انتخاب کریں اور مقامی کمیونٹی کے رہنماؤں کے ساتھ مل کر وقت اور جگہوں کا تعین کیا جائے۔
- کمیونٹی کے نمائندوں کو متعلقہ جانچ پڑتال کے طریقوں اور درکار معلومات کے حوالے سے فیلڈ میں جانے سے پہلے اعتماد میں لیں۔ مقامی نمائندوں میں سے ان افراد کی شناخت کریں جو فیلڈ میں معلومات اکٹھی کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔
- مقامی سہولت کاروں کے رہائشی پتے اور ٹیلی فون نمبر اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ ان سے رابطہ کرنے میں سہولت رہے۔
- نمائندوں (مقامی سہولت کاروں) کی شناخت اور انتخاب کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ زندگی کے تمام شعبوں کی مناسب نمائندگی ہو رہی ہے مثلاً مرد، عورتیں، بچے وغیرہ۔
- چار اداروں کا انتخاب کریں جن کی کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال درکار ہے۔ ان اداروں کے ساتھ فیلڈ میں جانے سے پہلے کام کی نوعیت، جانچ پڑتال میں استعمال ہونے والے طور طریقوں اور درکار معلومات کا تبادلہ کریں تاکہ مقررہ دن درکار معلومات اور ان سے متعلقہ افسران موقع پر موجود ہوں اور بغیر کسی وقت کے ضیاع کے تمام درکار معلومات آسانی سے حاصل کی جا سکیں۔
- اداروں کی جانچ پڑتال کے لئے محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، محکمہ زراعت اور محکمہ آبپاشی کا انتخاب کریں۔
- فیلڈ میں جانے سے پہلے چار ٹیمیں تشکیل دیں۔

باب نمبر – 5

آفات میں کمی کی منصوبہ بندی

مقصد :

فیلڈ سے اکٹھی کی گئی معلومات کی بنیاد پر تخفیف آفات میں کمی کی منصوبہ بندی کی مشق اور شرکاء کو حقیقی منصوبہ بندی کا طریقہ اور عمل سازی کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کرنا۔

سیشن:

سیشن 5.1	ضلع کی سطح پر آفات میں کمی کی منصوبہ بندی

اصطلاحات

تعمیراتی اقدامات	Structural Measures
غیر تعمیراتی اقدامات	Non-Structural Mesures
منصوبے کے نفاذ کی حکمتِ عملی	Implementation Mechanism of the Plan

سیشن نمبر 6.1

ضلع کی سطح پر آفات میں کمی کی منصوبہ بندی

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- آفات کے خطرات کو کم کرنے کے متعلق منصوبہ بندی اور طریقے پر روشنی ڈال سکیں گے۔
- ضلعی سطح پر آفت کو کم کرنے کے اصل منصوبے کی تیاری کے تمام مراحل سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

سیشن کے حوالے سے اہم معلومات

منصوبہ بندی کے بنیادی نکات

- منصوبہ بندی کرتے وقت مقامی لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- منصوبہ حقیقی معلومات/ضروریات کی بنیاد پر تیار کرنا چاہیئے۔
- منصوبے کے مقاصد واضح ہوں۔
- منصوبہ مقامی عوام کی امنگوں کا ترجمان ہو۔
- منصوبہ جامع ہو اور اس کے لاگو کرنے کا مربوط انتظامی ڈھانچہ ہونا چاہیئے۔
- منصوبے کے نفاذ کیلئے متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں کا تعین ہونا چاہیئے۔
- منصوبے کے نفاذ کے لئے درکار مالی اور مادی وسائل کا انتظام منصوبے کا لازمی حصہ ہونا چاہیئے۔
- منصوبے کو حقائق کی کسوٹی پر پرکھا جائے۔
- اصل منصوبہ بندی کیلئے ضروری ہے کہ ضلع میں موجود تمام گاؤں کے تفصیلی سروے کرائے جائیں اور ان سروے سے اکٹھی کی گئی معلومات کو بنیاد بنا کر گاؤں کی سطح پر آفات سے نمٹنے کے منصوبے بنائے جائیں۔ گاؤں کے منصوبوں کی تکمیل کے بعد یونین کونسل اور تحصیل کے منصوبے بنائے جائیں اور پھر ان منصوبوں کو یکجا کر کے ضلع کی سطح پر منصوبہ بندی کی جائے۔
- گاؤں کی سطح پر معلومات اکٹھی کرنے کیلئے ہر گاؤں کی سطح پر مندرجہ ذیل سوالنامہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوالنامہ 1

جب تمام معلومات اکٹھی ہو جائیں تو ان کو اگر سوالنامہ نمبر 2 میں بھریں گے تو گاؤں کی سطح پر ہنگامی حالات سے نمٹنے کا منصوبہ تیار ہو جائے گا۔

شرکاء کیلئے ہدایات

- اصل منصوبے کی تیاری میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں کیونکہ ضلع میں سارے گاؤں کے گھرانوں میں سوالنامے تقسیم کرنا ضروری ہیں تاکہ ضلع میں انفرادی سطح سے لے کر ادارہ جاتی سطح تک صحیح معلومات اکٹھی ہو سکیں جس کی بنیاد پر ایک حقیقی منصوبہ تشکیل پاتا ہے۔

¤ منصوبہ بندی میں دو مراحل بہت اہم ہیں، پہلے مرحلے میں یہ یقین دہانی کروانی ہے کہ سوالنامے میں صحیح معلومات مہیا کی گئی ہیں۔ دوسرا اہم مرحلہ اکٹھی کی گئی معلومات کو کمپیوٹر میں منتقلی کا ہے اس بات کا خیال رکھیں کہ معلومات ٹھیک طریقے اور احتیاط سے کمپیوٹر میں منتقل ہوں۔

¤ گاؤں کے منصوبے، یونین کونسل اور ضلع کی سطح پر تخفیف آفات کے منصوبے کی بنیاد فراہم کریں گے۔

سوالنامہ نمبر 1

گھرانے کی سطح پر آفت کی تیاری اور منصوبہ بندی کا فارم

1): گھر کے سربراہ کا نام...

2): گاؤں کا نام/ پتہ...

3): گھر کی قسم

مشترکہ..................... علیحدہ..................... دیگر.....................

4): عمر اور جنس کی تقسیم

صنف	12سال سے کم عمر	(12-25)	(25-50)	50سال سے زائد
مرد				
عورت				
کل				

5): تعلیمی معیار

صنف	ان پڑھ	پرائمری	مڈل	سیکنڈری	ایف اے	بی اے/ایم اے	کل تعداد
مرد							
عورت							

6): کیا آپ کا گھر ہے؟ (جی ہاں، نہیں)

7): اگر ہے تو گھر کا سائز؟ (مرلہ/کنال)

8): گھر کی قسم (کچا، نیم پختہ، پختہ)

9): لیٹرین کی دستیابی (جی ہاں، نہیں)

10): ذریعہ روزگار/نوکری (کسان، مزارع، دکاندار، مزدور، غیر سرکاری ملازم، دیگر)

11): زرعی زمین (نہیں، 2 کنال سے کم، 5-2 کنال، 10-5 کنال، 20-10 کنال یا اوپر)

12): کوئی اور ذریعہ آمدن...

13): آمدنی کا معیار/آمدنی کتنی ہے؟ (تین ہزار سے کم، تین سے پانچ، پانچ سے دس یا بیس سے اوپر)

14): مقامی علاقے میں آفات کی اقسام (زلزلہ، سیلاب، برفانی تودے، خشک سالی، سمندری طوفان)

15): ماضی میں آفت کی وجہ سے نقصانات (اگر کوئی ہیں تو ان کا مالی تخمینہ)...

a انسانی ضیاع/زخمی...

b گھر کی تباہی (آدھی/مکمل)...

c گھریلو سامان ....

d مال مویشی ....

e زرعی زمین ....

f دیگر ....

16): تعمیراتی اقدامات

....

....

غیر تعمیراتی اقدامات

....

....

17): مستقبل میں ترقی کیلئے تجاویز

....

....

انٹرویو دینے والے کا نام

انٹرویو لینے والے کا نام

دستخط

دستخط

تاریخ

سوالنامہ نمبر 2
گاؤں کی سطح پر تدارک آفات کی منصوبہ بندی کا فارم

گاؤں کا نام.................................... یونین کونسل کا نام....................................

سیکشن 1: بنیادی معلومات

1): گھروں کی تعداد ....
2): گھرانوں کی تعداد ....
3): بے گھر خاندانوں کی تعداد ....
4): آبادی ....

	12 سال سے کم عمر بچے	12-25	25-50	50 سے زائد	کل تعداد
مرد					
عورت					
کل تعداد					

5): تعلیمی معیار

ان پڑھ	پرائمری	مڈل	سیکنڈری	ایف اے	بی اے/ایم اے	کل تعداد
مرد						
عورت						
کل تعداد						

6): زرعی زمین

دو سے پانچ کنال	5 سے 10 کنال	10 سے 20 کنال	20 سے اوپر	کل تعداد

7): گھر کا سائز

5مرلے سے کم	5-10مرلے	10مرلے سے ایک کنال	کل تعداد

8): لیٹرین کی تعداد اور حالت ....

9): ذریعہ معاش: کسان مزارع دکاندار/تاجر مزدور سرکاری ملازم غیرسرکاری ملازم
دیگر کل تعداد

10): دولت کی درجہ بندی امیر متوسط غریب کل تعداد

11): آمدنی کا معیار
ایک سے تین ہزار ....
تین سے پانچ ہزار ....
پانچ سے 10ہزار ....
10 سے 20ہزار ....
20ہزار سے زائد ....

سیکشن 2
(نقصانات ' امداد اور ضروریات کا تخمینہ)

گاؤں کی سطح پر نقصانات

جانی نقصان ....

گھر ....

گھریلو سامان ....

مال مویشی ....

گاؤں کی سطح پر ترقی کیلئے ضروریات

ضروریات	ترجیحات									
مکان	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
سڑکیں										
سکول										
مرکز صحت										
ذریعہ معاش کیلئے ہنر مندی کی تربیت										
جنگلات کی بحالی										
پانی										
مسجد										
ٹیلی فون										
بجلی										
نوکری کے ذرائع/قرضے										

سیکشن 3
تدارک آفات کا منصوبہ

گاؤں کی سطح پر تعمیری اقدامات (3-1) سال

ضروریات	درکار وقت	سرگرمیاں	کمیونٹی کے وسائل	بیرونی وسائل	تخمینہ لاگت
مکان					
سڑکیں					
سکول					
مرکز صحت					
بحالی جنگلات					
پانی					
مسجد					
ٹیلی فون					
بجلی					
دیگر					

گاؤں کی سطح پر غیر تعمیراتی اقدامات

اقدامات	سرگرمیاں	درکار وقت	کمیونٹی شراکت	بیرونی وسائل	کل تخمینہ لاگت
ذریعہ معاش اور روزمرہ کی زندگی کیلئے اقدامات					
بے روزگاری/قرضے					

حوالاجات

1: قدرتی وغیرقدرتی خطرات: ترجیحات اور منصوبہ سازی ۔راہنما کتابچہ، UNDP
2: آفات کا انتظامی لائحہ عمل اور صنفی جہتیں: جنوبی ایشیا کیلئے ایک رہنما کتاب: مادھوی ملال گوڈا آریا باندؤ مائتری وکرماسنگھے، RDPI
3: مقامی حکومتوں کا نظام ایک نظر میں ۔ سیڈا ڈیوولوشن سپورٹ پراجیکٹ

4 Major Hazards, Family and Community Disaster Preparedness: Guide for Training Families and Communities, Department of Social Welfare and Development, Philippines.

5 Citizenry-Based & Development-Oriented Disaster Response:Experiences and Practices in Disaster Management of the Citizens Disaster Response Network in the Phillippines, Heijmans, Annelies & Vicoria, Lorna P.

6 Handouts on Training of Trainers in CBDRM, Thaubang District, Myanmar December 16-21, 2004.

7 Evaluation of Disaster Response Agencies of Pakistan by OCHA, Natioal Disaster Response Advisor, Islamabad, December 2006.

8 EM-DAT: The OFDA/CRED International Database, www.em-dat.net

9 Introduction To Disaster Preparedness: Disaster Preparedness Training Programme, International Federation of Red Cross and Red Cresent Societies .

10 Field Practitioners' Handbook, Imelda Abarquez & Zubair Murshed, ADPC, 2004.

11 National Disaster Management Ordinance, 2006.

12 Local Government Ordinance, 2001.

13 Good Practice Review: Disaster Risk Reduction, John Twigg, Good Practice Review 9, Humanitarian Practice Network, Overseas Development Institute.

14 Living With Risk, UN ISDR, 2002.

15 A Review of Disaster Managment Policies and Systems in Pakistan: A background paper for UNDP, 2004.

16 National Disaster Managment Framework Pakistan, 2006.

UNDP

ISDR

EUROPEAN COMMISSION
Humanitarian Aid

یونائیٹڈ نیشنز ڈویلپمنٹ پروگرام - پاکستان

مکان نمبر 12، گلی نمبر 17، سیکٹر F-7/2، اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-8255600 فیکس: +92-51-2655014

ویب سائٹ: www.undp.org.pk